یسوع مسیحا

وہ آدمی جو دنیا کو بدل دیتا ہے۔

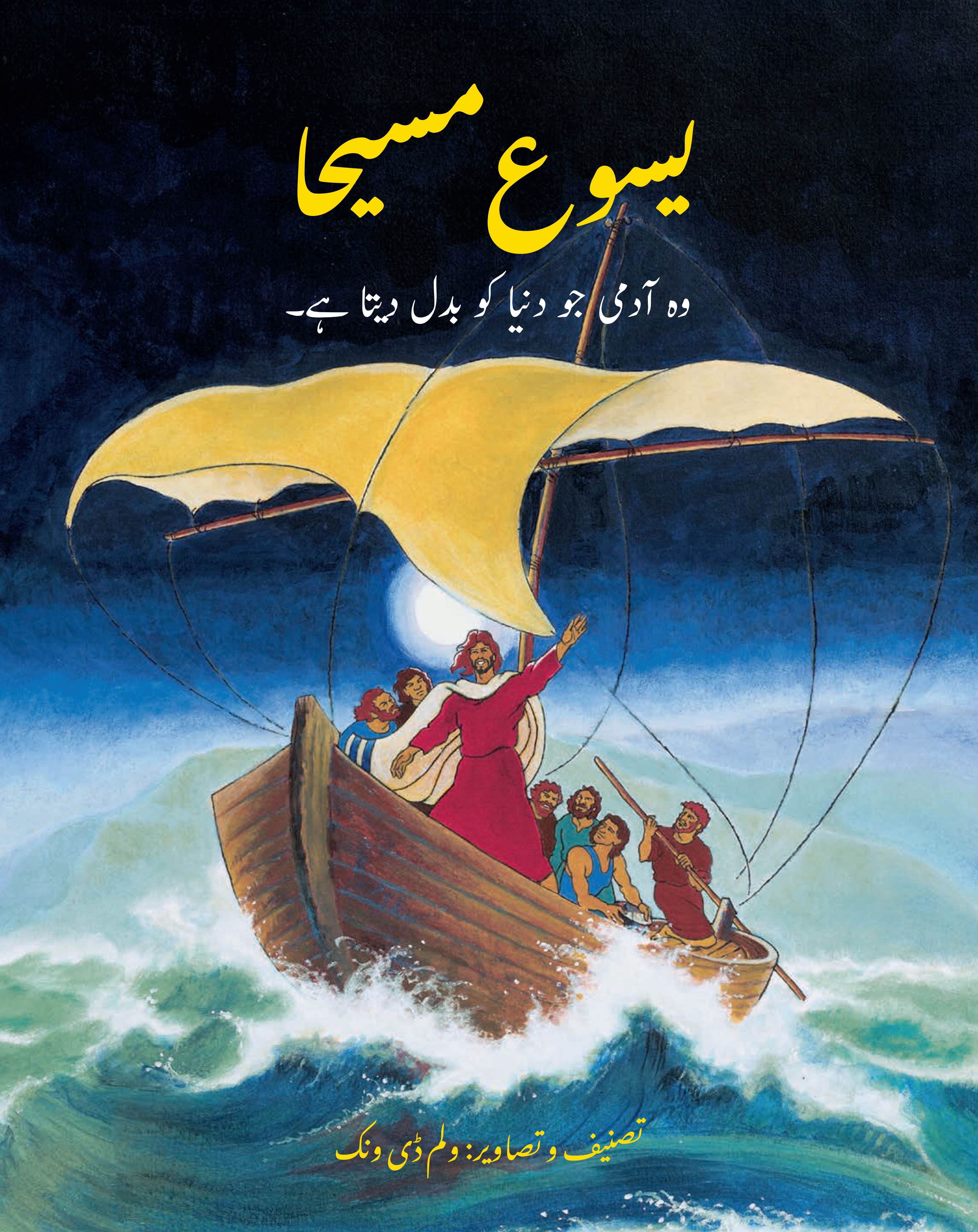

تصنیف و تصاویر: ولم ڈی ونک

یسوع مسیحا

وہ آدمی جو دنیا کو بدل دیتا ہے۔

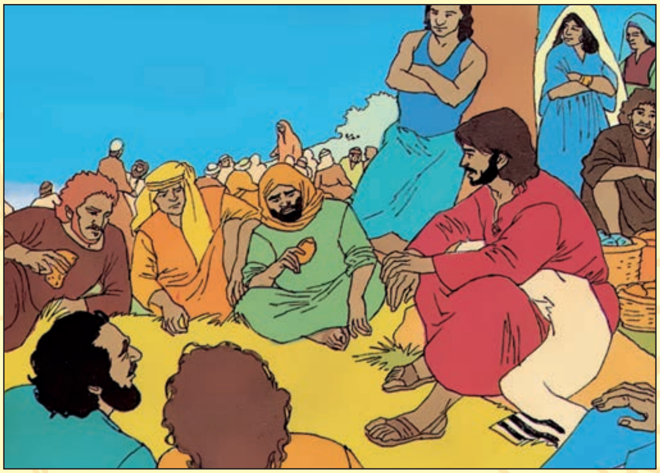

۔ یسوع مسیحا کون ہے؟

بادشاہ ہے حالانکہ وہ صرف بادشاہ نہیں یسوع کو ابنِ خُدا اورابنِ آدم بھی کہتے ہیں. اس کا مطلب کہ وہ خُدا اور انسان دونوں تعلق میں ہے۔ یسوع کی تاریخی زندگی کے بارے میں بائبل مقدس میں بیان ہے. یہ تمام ادوار میں بڑی مشہور کہانی رہی ہے.

۔ دُورِ یسوع:

ہمارا یہ دوریسوع کی پیدائش سے شُروع ہوتا ہے۔
لوگوں نے پیدل، اپنے گدھوں، اونٹوں یا اپنے گھوڑوں کی پُشت پر یورپ کے بڑے حصوں، مشرقِ وسطی اور جنوبی افریقہ سے جو رومی سلطنت کا حصہ تھے سفر کیا. بہت سے لوگ لکھ اور پڑھ نہیں سکتے تھے۔ جبکہ اسرائیل میں یہودی ایسا کر سکتے تھے. جنہیں کتابی لوگ کہا جاتا تھا.
خُدا بائبل مقدس کی کتاب میں کہتا ہے کہ وہ ہی تمام تخلیقات کا خالق ہے. وہ تمام انسانوں کادوست بننا چاہتا ہے. یسوع نے یہ بڑا واضح دکھایا ہے.

۔ یسوع کی پیدائش

. یسوع کی ماں مریم کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی جب یسوع اُن کے بطن میں پڑا.جب تک یسوع کی پیدائش نہ ہوئی وہ کنواری رہی.
اورخُدا نے یسوع کی پیدائش کا بندوبست کیا. اس معجزے کے متعلق یسوع کی پیدائش سے بہت پہلے ہی کتابوں میں لکھا گیا تھا.یسوع کسی ہیرو کی طرح یا کسی خاص طور پرپیدا نہیں ہوئے بلکہ وہ ایک اصطبل میں پیدا ہوئے کیونکہ کوئی دوسراکمرہ دستیاب نہیں تھا.

اسرائیل یسوع کے زمانے میں

صوبے: گلیل، سامریہ ، یہودیہ

تخمینا رقبہ: 28,000 اٹھائیس ہزار مربع کلومیٹر (10,810) دس ہزار آٹھ سو دس مربع میل

آب و ہوا: معتدل

سیاسی: 63 (تریسٹھ)(قبل مسیح) سے رومیوں کے قبضے میں ہے

حکومت: رومی گورنر پینطوس پلاطوس اسرائیل میں نظام چلا رہا تھا. رومی شہنشاہ تبریاس اس کی نگرانی کرتا تھا.
۔ مذہب: یہودیت. یہودیوں کی یروشلم میں عبادت گاہ تھی. اُن کے پادری تمام مذہبی امور چلاتے تھے۔ اور وہاں فریسی اساتذہ بھی تھے جو لوگوں کو بائبل مقدس کی ہدایات سکھاتے تھے.

۔ زبانیں: عبرانی (یہ یہودیوں کی زبان) یونانی (بین الاقوامی سطح پر بولی جانے والی زبان) لاطینی (رومیوں کی زبان)

۔ بائبل مقدس:

۔ بائبل مقدس: یسوع کی کہانی بائبل مقدس میں درج ہے. جتنا کہ بائبل مقدس کو پڑھا گیا ہے کوئی دوسری کتاب اتنی زیادہ بار نہ پڑھی گئ اور نہ ہی پڑھی جائے گی. یہ کتاب کتابوں سے بھری پڑی ہے. ان تمام کتابوں کو لکھنے میں 1500 سال لگے. تقریبا 1900 (ایک ہزار نو سو) سال قبل بائبل مقدس کو مکمل کیا گیا. اس میں وہ تمام کہانیاں موجود ہیں کہ خُدا کس طرح سے لوگوں کی زندگیوں میں ملوث رہا. یسوع کی کہانی سے بالکل واضح ہوتا کہ خُدا کون ہے.

---- کیا ہے......

صلیب: آلہ تشدد جس پر یسوع اپنی رضامندی سے موا۔ یسوع کے پیروکاروں کے لئے صلیب ایک نشان ہے۔

یسوع: خُدا کے بیٹے کا نام جس کا مطلب ہے 'خُدا بچاتا ہے'

۔ ابدی زندگی: یسوع کے ساتھ زندگی جیسا کہ خُداوند کی مرضی ہے. یہ موت پر غالب ہے اور اس کا کوئی اختتام نہیں۔

۔ ایمان: آپ بھروسہ رکھیں کی خُدا وہی کرے گا جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

۔ بائبل مقدس: بائبل مقدس میں آپ پڑھتے ہیں کہ کس طرح خُدا لوگوں کو دیکھتا اور اُن سے ساتھ برتاؤ کرتا ہے۔

۔ برکت: ہراچھی چیز جو خُدا اپنے اُن بندوں کو دینا چاہتا ہے جو خُدا کی مرضی کے مطابق ہر کام کرتے ہیں۔

۔ پاک رُوح: روحِ خُدا جس کے زریعے وہ اُن لوگوں میں رہنا چاہتا ہے جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں۔

۔ خُدا کا بیٹا: یسوع کا نام ہے۔ وہ خُدا تھا جو انسانوں کے لئے زمیں پر خُدا کا بیٹا بن کر آیا۔

۔ خُدا کی بادشاہی: خُدا کی بادشاہی وہاں موجود ہے جہاں لوگ اُس کے تابعدار ہیں۔

۔ دُعا: آپ خاموشی یا بلند آواز میں خُدا سے بات چیت کریں اور اُس کی سنُیں۔

۔ شراکت: یسُوع کے پیروکار اُس کی موت اور جی اُٹھنے کی یاد میں روٹی اور مے میں شراکت کرتے ہیں۔

۔ شیطان: خُدا اور انسان کا پوشیدہ (نظر نہ آنے والا) دشمن (جس کا حوالہ بطور ابلیس بھی دیا گیا ہے)

۔ قیامت: یسوع مرکر زندہ ہوا۔ ایک دن سب ہی موت سے زندہ ہوں گے۔ تب خُدا انسانوں کی عدالت کرے گا۔

۔ گناہ: ہر وہ کام جو ہم خُدا کی مرضی کے خلاف کرتے ہیں اور جو ہمیں اُن اہداف کے حصول سے باز رکھتے ہیں جو خُدا نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں۔

۔ مسیحا: 'مسح کیا ہوا بادشاہ' مسیحا (عبرانی زبان کا لفظ ہے) یونانی زبان میں جس کا ترجمہ 'مسیح' ہے۔

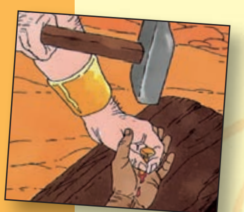

۔ معافی: خُدا معاف کرتا ہے جبکہ کوئی اس لائق نہیں. خُدا معاف کر دیتا ہے جب آپ سچ میں معافی مانگیں اور خود کو تبدیل کرنے کے لئے تیار ہوں. ہماری معافی ممکن ہے کیونکہ یسوع نے وہ سزا اُٹھائی جس کے حق دار ہم تھے۔

۔ واپسی: جب یسوع زمین پر واپس آئے گا تو ہر شے نئی بنائی جائے گی.خُدا زمین اورآسمان کی نئے سرے سے تجدید کرے گا۔

۔ ایسٹر: ایک عید کا تہوار جس پر یسوع کے جی اُٹھنے کی یاد منائی جاتی ہے۔یہودی اس روز عید فسح مناتے ہیں۔

۔ شاگرد: یسوع کے پیچھے چلنے والے۔

۔ فرشتہ: خدا کا پوشیدہ پیامبر۔

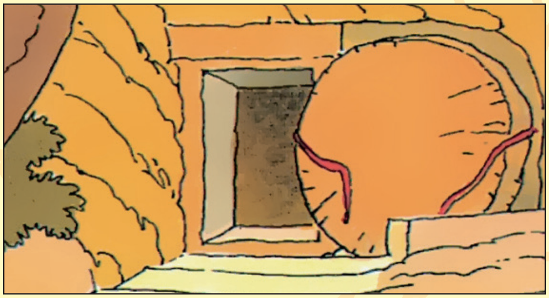

۔ یسوع کی موت اور قیامت

یسوع کیوں مرا؟ اس کی وضاحت بائبل مقدس میں کی گئی ہے۔

تمام لوگ کبھی کبھی غلط کام کر جاتے ہیں۔ وہ کام جن کے کرنے کی خُدا کی طرف سے اجازت نہیں ہے اور جن کی وجہ سے خُدا خفا یا افسردہ ہوتا ہے۔ وہ گناہ کہلاتے ہیں۔ اور ایسے تمام گناہ انسان کو خُدا کا دوست بننے سے باز رکھتے ہیں۔
اسی لئے تو یسوع آیا۔یسوع نے اپنی رضامندی سے ہماری گناہوں کی سزا اپنے اوپر لے لی۔ یہ سزا موت کی تھی۔ چونکہ یسوع ہماری خاطر مر گیا اسی وجہ سے ہم دوبارہ خُدا کے دوست بن گئے۔ لیکن ہمیں اپنی غلطیوں کی معافی مانگنا لازم ہے
یسوع مردوں میں سے زندہ ہوا۔ خُدا نے اُسے دوبارہ زندہ کیا۔ ایسا کرنے سے خُدا نے یہ دکھا دیا کہ وہ موت سے زیادہ طاقتور ہے
یسوع اب خُدا کے ساتھ رہتا ہے اور چونکہ وہ زندہ ہے اس لئے وہ ہمیشہ ہمارا دوست بننا چاہتا اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کہ ہم ویسی ہی زندگی گزاریں جس سے خُدا کو خوشی ملے

۔ یسوع کے معجزات:

یسوع نے بہت سارے معجزات کئے۔ بائبل مقدس میں چالیس سے زیادہ شفائیہ معجزات درج ہیں۔ ان معجزات کے زریعے یسوع نے خُدا کے پیار اور قدرت کو دکھایا اور یہ کہ وہ لوگوں کی مدد کرکے اُنہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔

۔ یسوع کی تاریخ:

۔ یسوع کی تاریخ: بائبل مقدس میں چار کتابیں موجود ہیں جو یسوع کی زندگی کا بیان کرتی ہیں جن کے نام مصنفین کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ یہ تمام مصنفین یسوع کے زمانے میں زندہ تھے۔

۔1۔ متی: یسوع کا یہ شاگرد محصول لینے والا تھا جو بطورِخاص یہ بیان کرتا ہے کہ یسوع کس طرح اسرائیل کے لوگوں (یہودیوں) کے ساتھ برتاؤ رکھتے تھے۔

۔2۔ مرقس: وہ ابھی لڑکپن کی عمر میں ہی تھا جب یسوع نے اپنے کام کئے۔ وہ کافی حد تک اُن معجزات کے متعلق لکھتے ہیں جو یسوع نے کئے۔

۔3۔ لوقا: ایک طبّی ڈاکٹر تھا۔ وہ ذاتی طور پر یسوع کو نہیں جانتا تھا۔ لوقا نے وضاحت سے بیان کیا ہے کہ یسوع لوگوں کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے تھے۔

۔4۔ یوحنا: وہ بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ اُس نے بنیادی طور پر واضح کیا کہ یسوع کون ہے۔ یسوع خُدا ہے جو انسان بنا تاکہ انسانوں کو اُن کے گناہوں سے آزاد کرے۔

۔ یہ سب لوگ دریا پر کیوں جمع ہو رہے ہیں.
۔ اپنی تیاری کرلو خدا کی بادشاہی نزدیک آ رہی ہے.

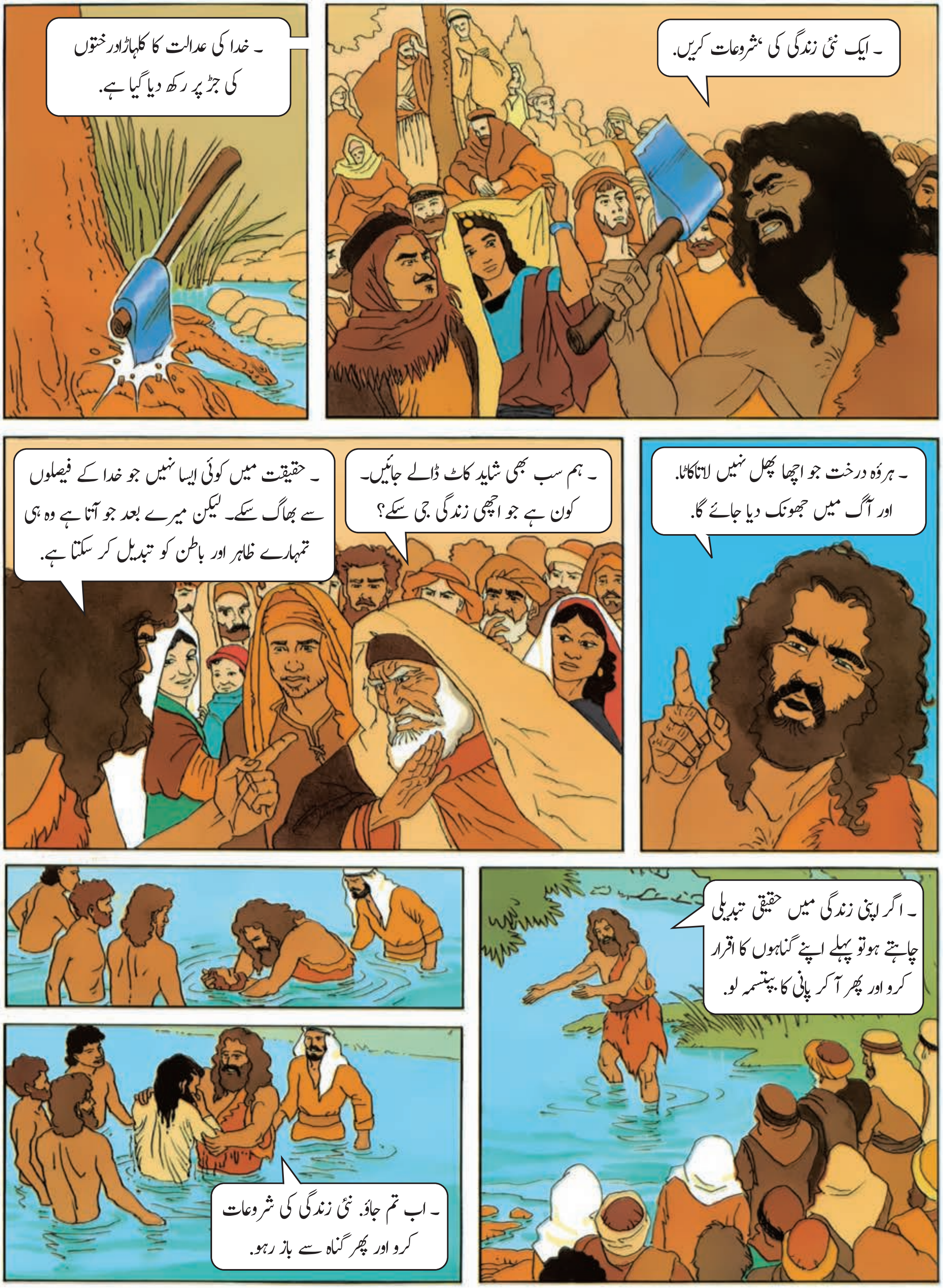
۔ ایک نئی زندگی کی شروعات کریں۔
۔ خدا کی عدالت کا کلہاڑا درختوں کی جڑ پر رکھ دیا گیا ہے۔
۔ ہر وہ درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں جھونک دیا جائے گا۔
۔ ہم سب بھی شاید کاٹ ڈالے جائیں۔ کون ہے جو اچھی زندگی جی سکے؟
۔ حقیقت میں کوئی ایسا نہیں جو خدا کے فیصلوں سے بھاگ سکے۔ لیکن میرے بعد جو آتا ہے وہ ہی تمہارے ظاہر اور باطن کو تبدیل کر سکتا ہے۔
۔ اگر اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی چاہتے ہو تو پہلے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور پھر آ کر پانی کا بپتسمہ لو۔
۔ اب تم جاؤ۔ نئی زندگی کی شروعات کرو اور پھر گناہ سے باز رہو۔

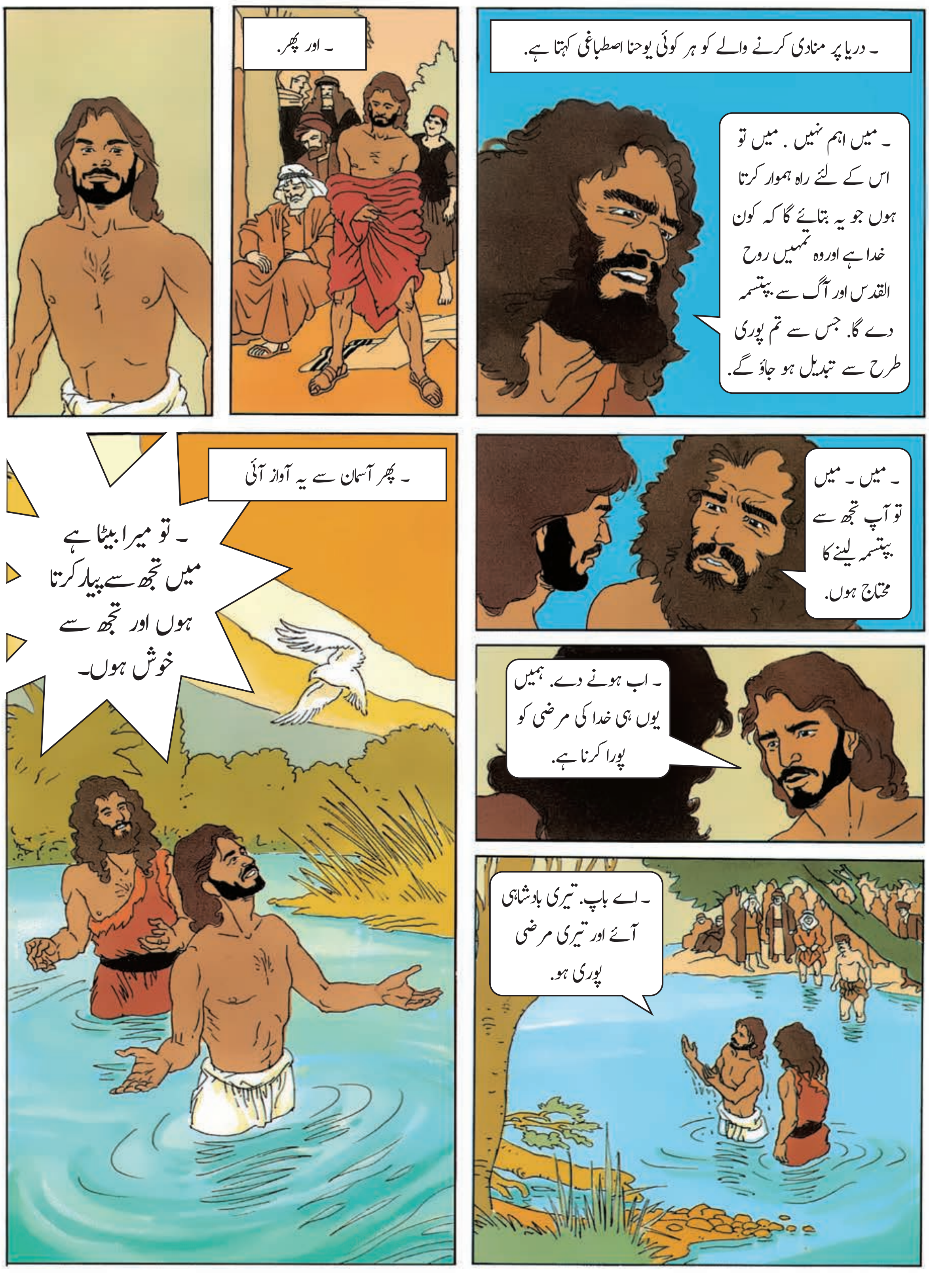
ـ دریا پر منادی کرنے والے کو ہر کوئی یوحنا اصطباغی کہتا ہے۔
ـ میں اہم نہیں . میں تو اس کے لئے راہ ہموار کرتا ہوں جو یہ بتائے گا کہ کون خدا ہے اور وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا. جس سے تم پوری طرح سے تبدیل ہو جاؤ گے.
ـ اور پھر.
ـ میں ـ میں تو آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں.
ـ اب ہونے دے. ہمیں یوں ہی خدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے.
ـ اے باپ. تیری بادشاہی آئے اور تیری مرضی پوری ہو.
ـ پھر آسمان سے یہ آواز آئی
ـ تو میرا بیٹا ہے میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تجھ سے خوش ہوں۔

۔ یہ زمانۂ ابتدا سے ہے کہ یوحنا اصطباغی بنی اسرائیل کو مسیحا کی آمد کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اس وقت اسرائیل بہت بڑی رومی حکومت کا ایک چھوٹا سا حصہ تھا۔
۔ کفرنحوم۔
۔ ناصرت۔
۔ قانا
۔ گلیلی
۔ اردن۔
۔ یروشلیم۔
۔ یہودیہ ۔
۔ اسرائیل میں یہودی خود کو مظلوم اور بے یار و مدد گار سمجھتے اور اس وقت کے انتظار میں ہیں کہ کب ان کا نجات دہندہ مسیحا آئے گا جس کی آمد کے بارے میں یہودیوں کی مقدس کتابوں میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں کہ مسیحا آکر خدا کے انصاف اور فتح کا اعلان سنائے گا۔
۔ دریائے یردن پر یوحنا اصطباغی یسوع مسیح کی نشاندہی کرتا ہے۔
۔ دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو جہاں کے گناہوں کو اٹھا لے جاتا ہے۔
۔ بپتسمہ لینے کے بعد خدا کا روح یسوع کو بیابان میں لے جاتا ہے۔
۔ جہاں وہ چالیس دن اور رات کچھ کھائے پیئے بغیر فاقہ اور دعا میں گزارتا ہے تاکہ اپنے کام کے بارے میں اچھی طرح جان سکے۔
۔ کامیابی کے لئے یسوع نے خد کے ارادے کو دنیا پر واضح کیا۔ یہ خدا کا منصوبہ ہے کہ لوگوں کو موت کی گرفت سے رہائی ملتی ہے۔
۔ ہاں اے باپ میں تیرے کہنے کے مطابق ہی کروں گا۔
۔ یسوع شیطان کو جو نادیدنی قوت، تاریکی، اور موت کے ذریعے دنیا پر حکمران ہے پوری طرح سے مات دیتا ہے۔

۔ لیکن شیطان جو کہ اس (یسوع) کامخالف ہے اس کوشش میں رہتا ہے کہ یسوع کے خیالات کو منتشر کر کے خدا کے مشن سے دور رکھے۔
۔ اگر تو خد کا بیٹا ہے تو کہہ کہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔
۔ نہیں یہ کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔
۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔
۔ یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔
۔ اگر تو سچ میں مجھے جھک کر سجدہ کرے تو میں زمین کا سب اختیار تجھے دے دوں گا۔
۔ اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔
۔ پھر ابلیس یسوع کے پاس سے چلا گیا اور فرشتے اس کی خدمت کرنے لگے۔
۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا جہاں سے وہ تھا اور اس کی شہرت سارے گرد و نواح میں پھیل گئی۔یسوع جہاں بھی جاتا لوگ اس کے پیچھے ہو لیتے. اس لئے کہ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یسوع ہی وہ مسیحا ہے جس کے بارے میں نبیوں نے لکھا ہے۔

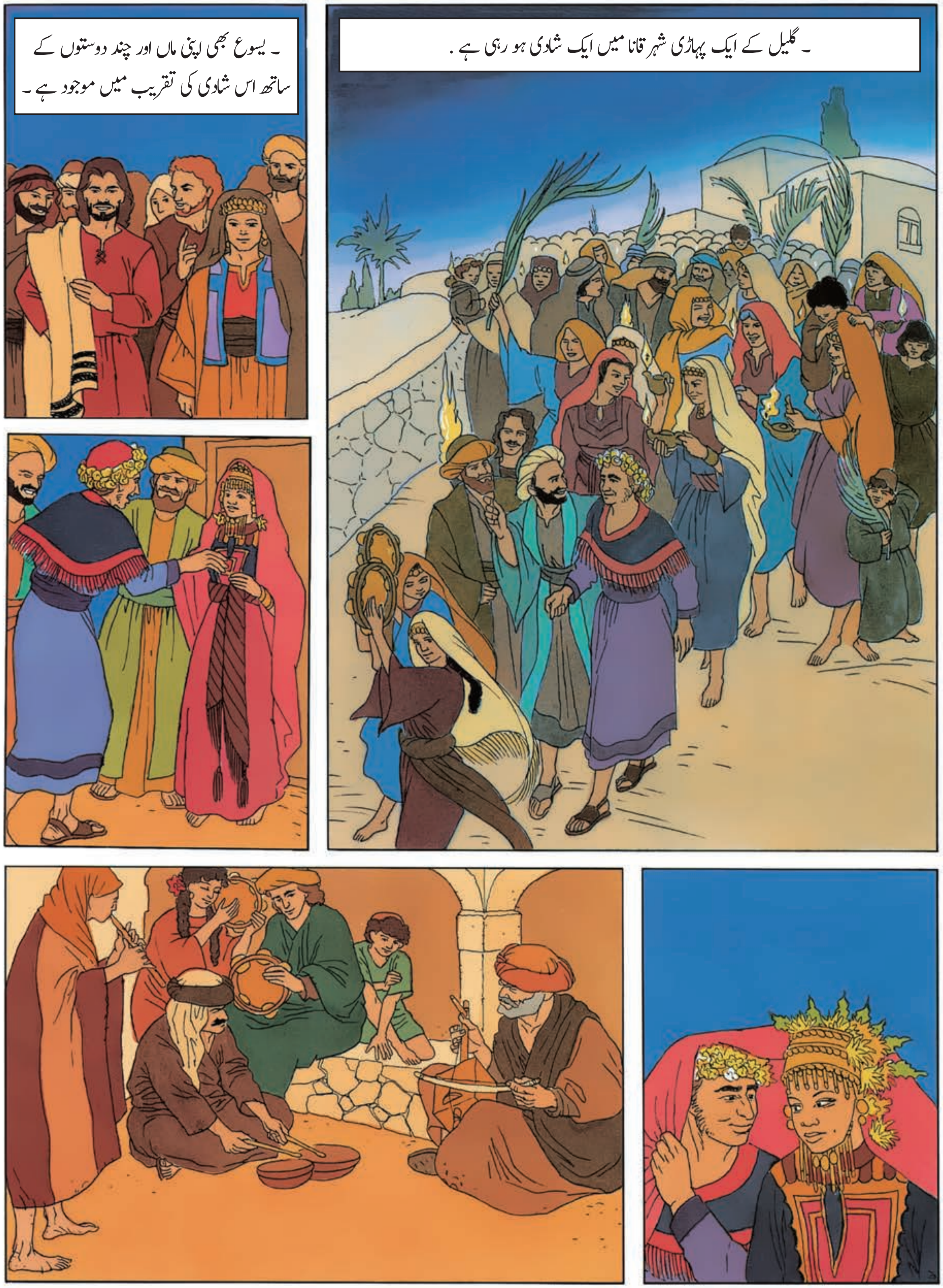
۔ گلیل کے ایک پہاڑی شہر قانا میں ایک شادی ہو رہی ہے ۔
۔ یسوع بھی اپنی ماں اور چند دوستوں کے ساتھ اس شادی کی تقریب میں موجود ہے ۔

۔ لیکن شادی کے تقریب کے درمیان ہی.
۔ کیا مسلہ ہوا ہے؟ مے ختم ہو گئی ہے.
۔ جیسا یسوع تم سے کہے ویسا ہی کرتے جاو.
۔ ان بڑے مٹکوں کو پانی سے بھر دو. اور میر مجلس کو چکھاؤ.
۔ ؟
۔ پانی؟! لیکن یہ تو مے ہے اور کیا خوب ہے.
۔ اسے چکھ کر دیکھو. تم نے عمدہ ترین مے آخر کے لئے سنبھال کے رکھ چھوڑی.
۔ کیا خوب ہے. اس سے پہلے میں نے کسی شادی کی ایسی عالیشان تقریب میں شرکت نہیں کی. پانی مے بنا اور عمدہ ترین مے بنا
۔ یہ یسوع ناصری کا کام تھا.
۔ وہ کون ہے؟

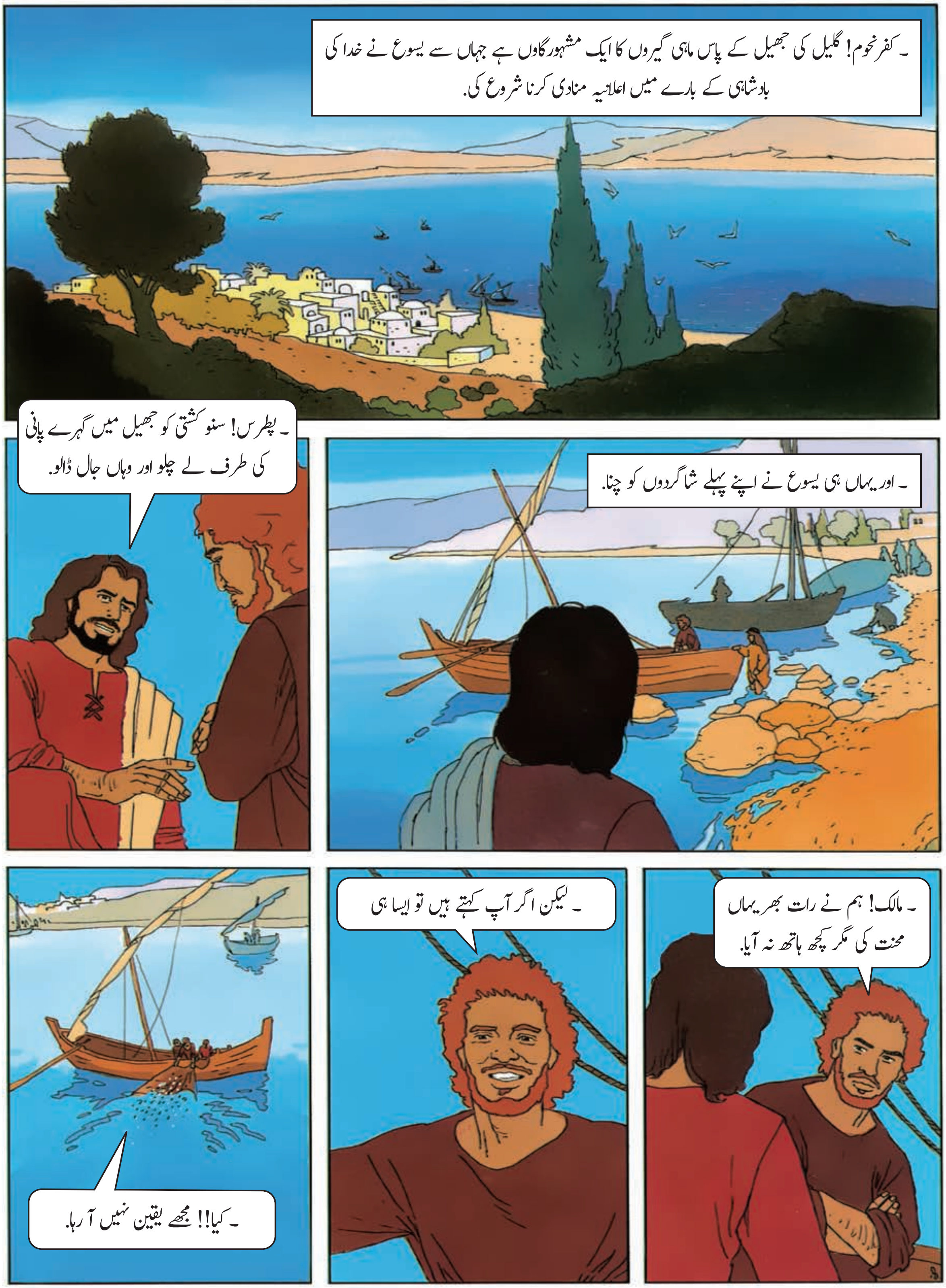
- کفرنحوم! گلیل کی جھیل کے پاس ماہی گیروں کا ایک مشہور گاؤں ہے جہاں سے یسوع نے خدا کی بادشاہی کے بارے میں اعلانیہ منادی کرنا شروع کی۔
- اور یہاں ہی یسوع نے اپنے پہلے شاگردوں کو چنا۔
- پطرس! سنو کشتی کو جھیل میں گہرے پانی کی طرف لے چلو اور وہاں جال ڈالو۔
- مالک! ہم نے رات بھر یہاں محنت کی مگر کچھ ہاتھ نہ آیا۔
- لیکن اگر آپ کہتے ہیں تو ایسا ہی
- کیا!! مجھے یقین نہیں آ رہا۔

یعقوب! یوحنا! اس طرف آو دیکھو یہ شکار ہمارے عمر بھر کے لئے ہے۔
اے خداوند میرے پاس سے چلا جا میں ایک گنہگار شخص ہوں۔
خوف نہ کر پطرس!
آؤ اور میرے پیچھے چلو میں تم کو آدم گیر بناوں گا۔
میرے پیچھے ہو لو۔

۔ یسوع اپنے شاگردوں کے ہمراہ سارے گلیل میں پھرتا اور ہر کسی کو خدا کی بادشاہی کے بارے میں بتاتا رہا۔ وہ ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دیتا اور سب بدروحوں کو نکالتا رہا۔ سب لوگ حیران ہوتے اور اس کے پیچھے پیچھے چلتے رہے جو دوسرے شہروں اور صوبوں سے یروشلم آئے تھے. یروشلم اسرائیل کا دارالحکومت ہے.
۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی ان ہی کی ہے.
۔ مبارک ہیں وہ راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔
۔ مبارک ہیں وہ جو روتے ہیں کیونکہ وہ پھر ہنسیں گے.
۔ مبارک ہو تم! جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کریں اور ستائیں۔ خوشی کرنا اور شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے.

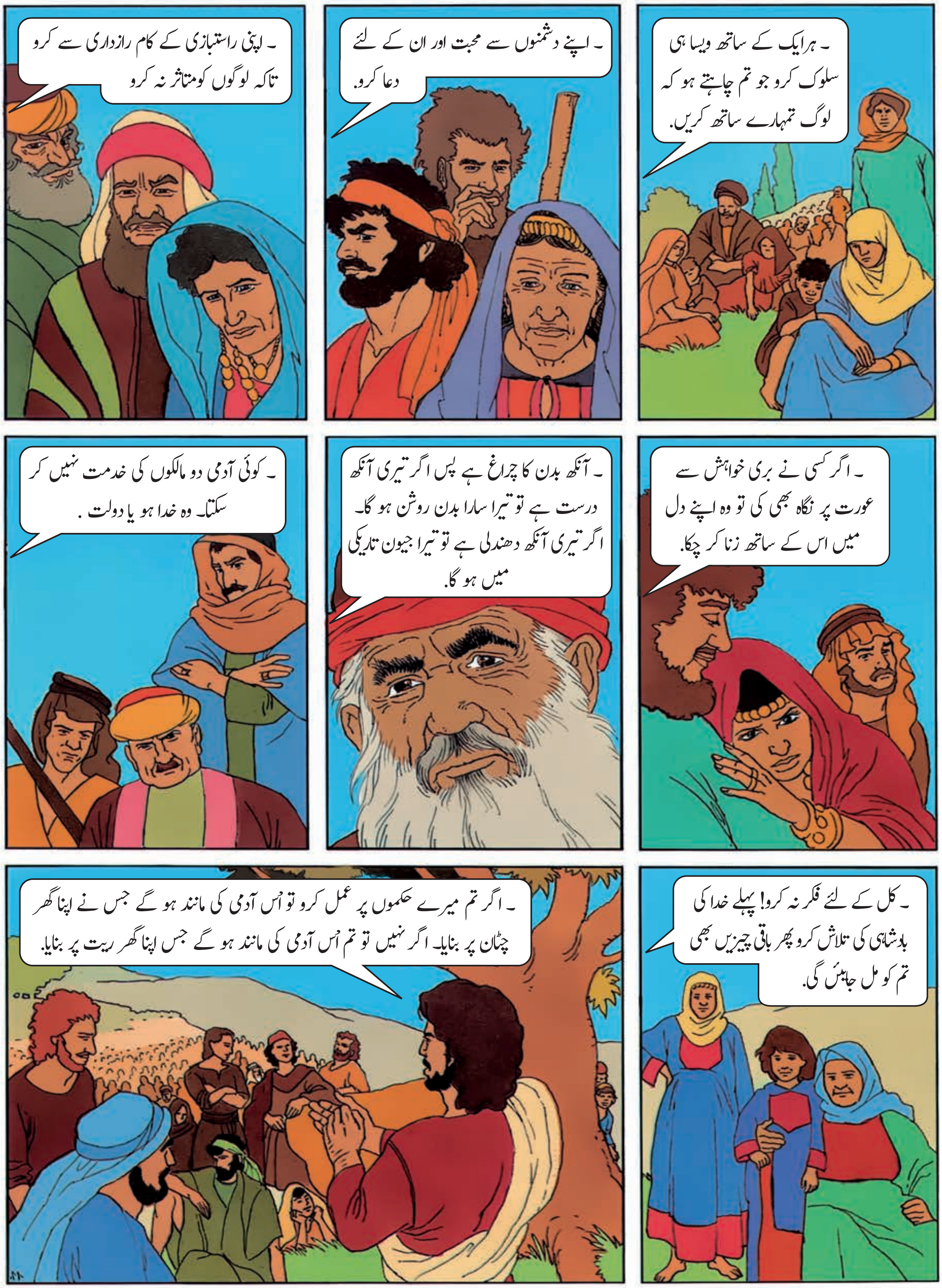
۔ ہرایک کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں۔
۔ اپنے دشمنوں سے محبت اور ان کے لئے دعا کرو۔
۔ اپنی راستبازی کے کام رازداری سے کرو تاکہ لوگوں کو متاثر نہ کرو
۔ اگر کسی نے بری خواہش سے عورت پر نگاہ بھی کی تو وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔
۔ آنکھ بدن کا چراغ ہے پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہو گا۔ اگر تیری آنکھ دھندلی ہے تو تیرا جیون تاریکی میں ہو گا۔
۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ وہ خدا ہو یا دولت .
۔ کل کے لئے فکر نہ کرو! پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کرو پھر باقی چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔
۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو اُس آدمی کی مانند ہو گے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔ اگر نہیں تو تم اُس آدمی کی مانند ہو گے جس اپنا گھر ریت پر بنایا۔

۔ ایک دن جب یسوع کفرنحوم کے ایک گھر میں تھا تو لوگ بھیڑ کی صورت میں اس کے گرد جمع تھے۔
۔ ہم کبھی وہاں تک نہیں پہنچ پائیں گے۔
۔ یہ صرف چھت کے راستے ہی سے ممکن ہے۔
۔ وہاں اوپر کیا ہو رہا ہے۔
۔ رہنے دو! ان دوستوں کا ایمان بہت بڑا ہے۔
۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔
۔سنا تم نے؟ وہ ایسا کیسے کہہ سکتا ہے؟
۔ وہ خدا کا مذاق اڑا رہا ہے۔
۔ صرف خدا ہی کسی کو اس کے گناہوں سے نجات دے سکتا ہے۔
۔ کیا کسی مفلوج سے یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اٹھ کھڑا ہو۔
۔ مسیحا کو گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے۔ لیکن میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اپنی چارپائی اٹھا اور چل جا۔

۔ ناقابل یقین!
۔ جی ہاں میں چل سکتا ہوں.
۔ وہ چل رہا ہے.
۔ لیکن سب لوگ یسوع کے کاموں سے خوش نہیں ہوتے تھے۔ مذہبی رہنما نظر رکھتے تھے کہ کیا یسوع سبت کے بارے میں حکموں کو مانتا ہے یا نہیں۔ اسرائیل میں اس دن (سبت کے دن) کوئی بھی کام کرنا سختی سے منع ہے.
۔ یہ آدمی جس کا ہاتھ سوکھ گیا ہے! کیا اسے سبت کے دن شفا دینا روا ہے یا نہیں؟
۔ اپنا ہاتھ آگے بڑھا.
۔ واہ! میں تو شفا پا گیا.
۔ ہمیں اس یسوع سے پیچھا چھڑانا ہی ہو گا.
۔ اب یروشلم کے تمام راہنماؤں کو ضرور بتانا ہو گا کہ یہ قوم کو گمراہ کر رہا ہے.

۔ یسوع شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہو کر گلیل کی جھیل کے پار چلا گیا.
۔ استاد! ہماری مدد کر ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں.
۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ تمہارا ایمان کہاں گیا؟

۔ خاموش !
ساکت ہو جا.
۔ انہوں نے کنارے پر پہنچ کر کشتی کو ساحل سے باندھا اور پہاڑوں سے۔۔۔
۔ ہا۔ ہا۔ہا۔۔را. را.را.

۔ایک بدروح گرفتہ شخص جو پہاڑوں میں رہتا.
۔ وہ آ رہا ہے. ۔ اوہ ۔ اوہ ۔ آخ ۔ آخ
۔ اچھا۔ اچھا۔ یسوع.
۔ اے بدورح اس میں سے نکل جا۔ اسے چھوڑ دے
۔ اے خدا کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟
۔ تیرا نام کیا ہے؟
۔ لشکر! کیونکہ ہم بہت سے ہیں.
۔ ہمیں ان سوروں میں جانے دے.
۔ جاو.

۔ ؟
۔ میں بالکل تندرست ہو گیا ہوں.
۔ جاؤ! ہمیں چھوڑ دو.
۔ کیا میں آپ کے ساتھ آ سکتا ہوں؟
۔ نہیں، یہیں ٹھہر، اور سب کو بتانا کہ خدا نے تیرے لئے کیا کیا ہے.

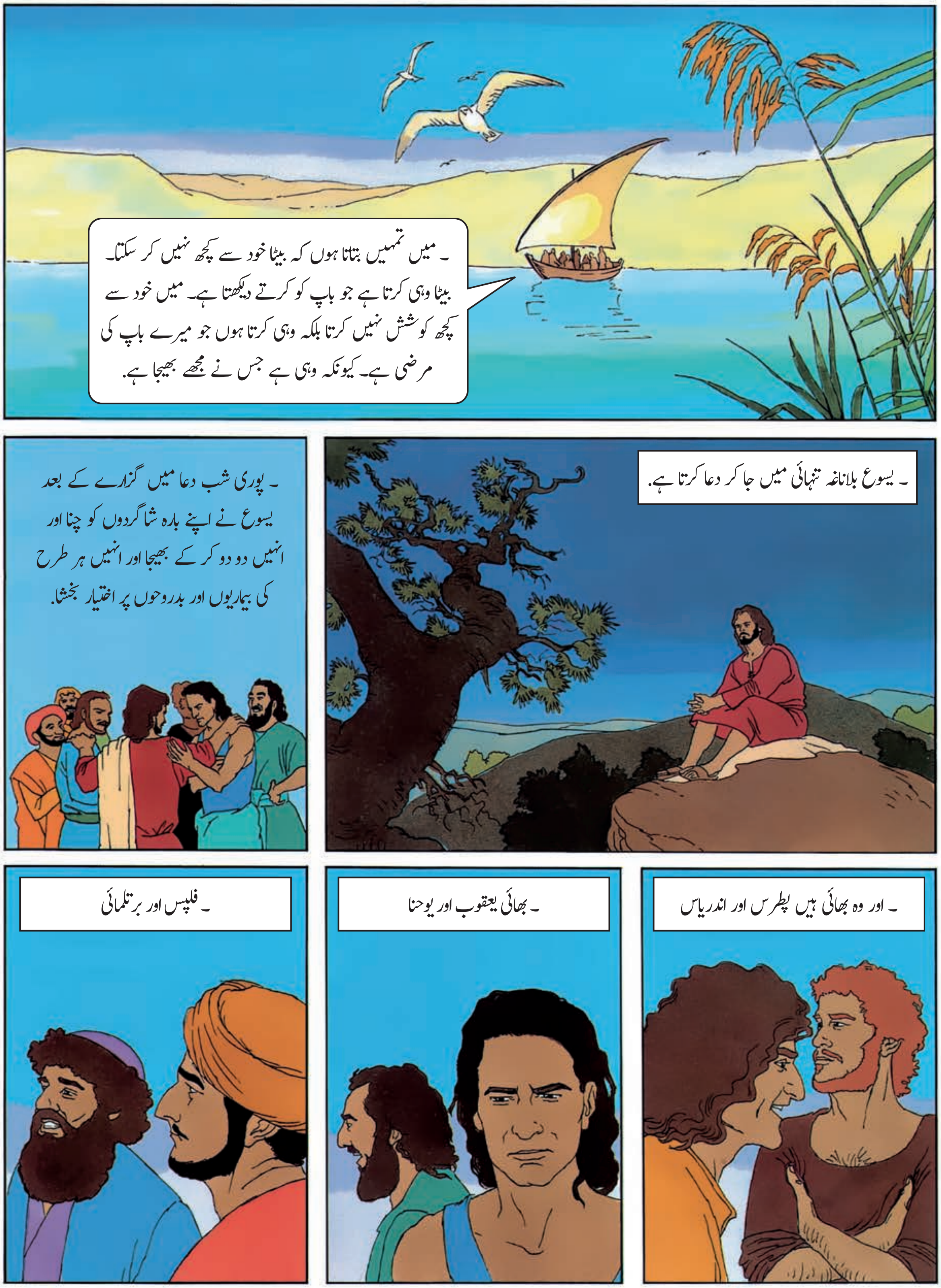

۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ بیٹا خود سے کچھ نہیں کر سکتا۔ بیٹا وہی کرتا ہے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ میں خود سے کچھ کوشش نہیں کرتا بلکہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کی مرضی ہے۔ کیونکہ وہی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے.
۔ یسوع بلاناغہ تنہائی میں جا کر دعا کرتا ہے.
۔ پوری شب دعا میں گزارے کے بعد یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو چنا اور انہیں دو دو کر کے بھیجا اور انہیں ہر طرح کی بیماریوں اور بدروحوں پر اختیار بخشا.
۔ اور وہ بھائی ہیں پطرس اور اندریاس
۔ بھائی یعقوب اور یوحنا
۔ فلپس اور برتلمائی

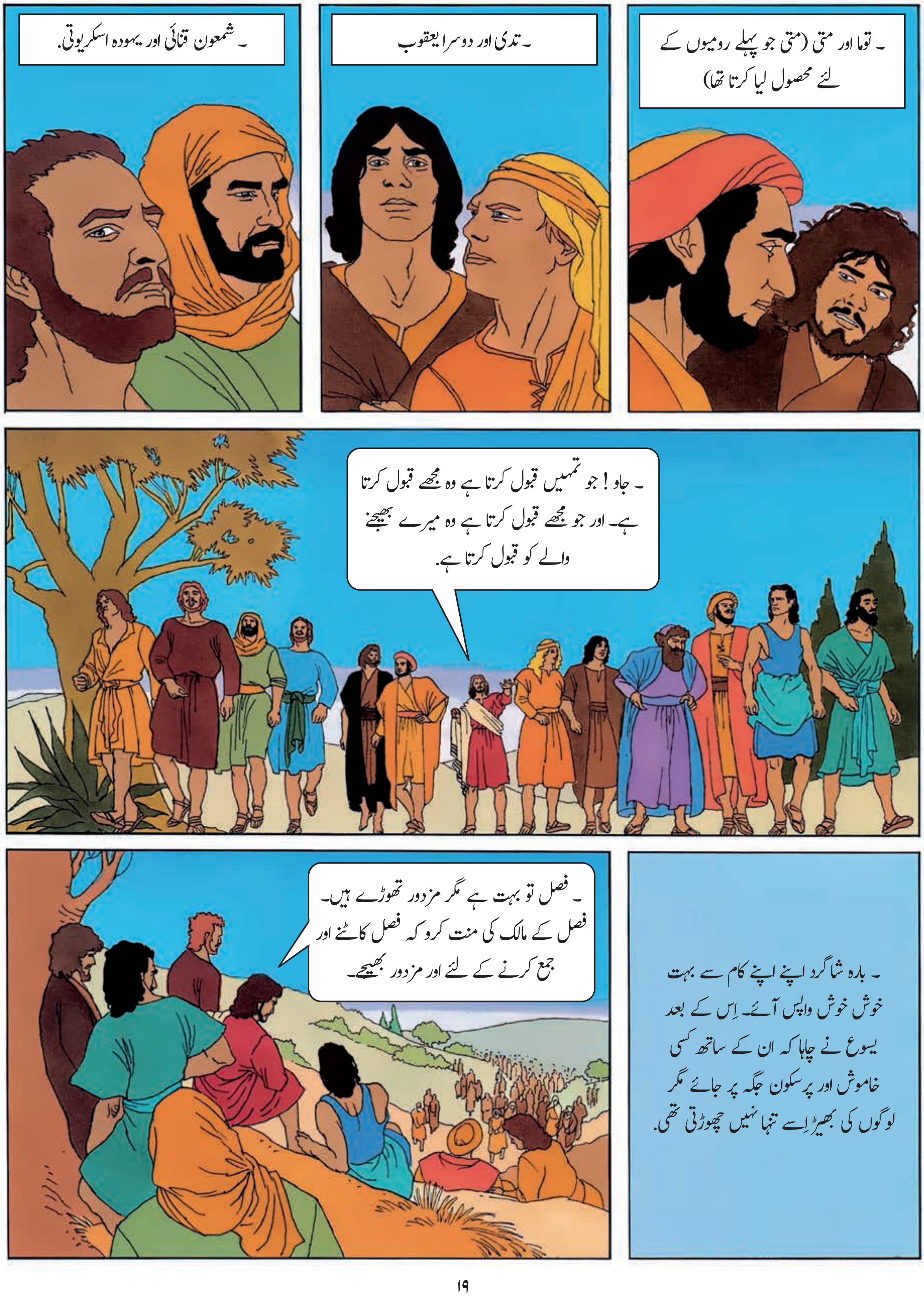

۔ توما اور متی (متی جو پہلے رومیوں کے لئے محصول لیا کرتا تھا)
۔ تدی اور دوسرا یعقوب
۔ شمعون قنائی اور یہودہ اسکریوتی.
۔ جاو ! جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے.
۔ بارہ شاگرد اپنے اپنے کام سے بہت خوش خوش واپس آئے۔ اِس کے بعد یسوع نے چاہا کہ ان کے ساتھ کسی خاموش اور پر سکون جگہ پر جائے مگر لوگوں کی بھیڑ اِسے تنہا نہیں چھوڑتی تھی.
۔ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔ فصل کے مالک کی منت کرو کہ فصل کاٹنے اور جمع کرنے کے لئے اور مزدور بھیجے۔

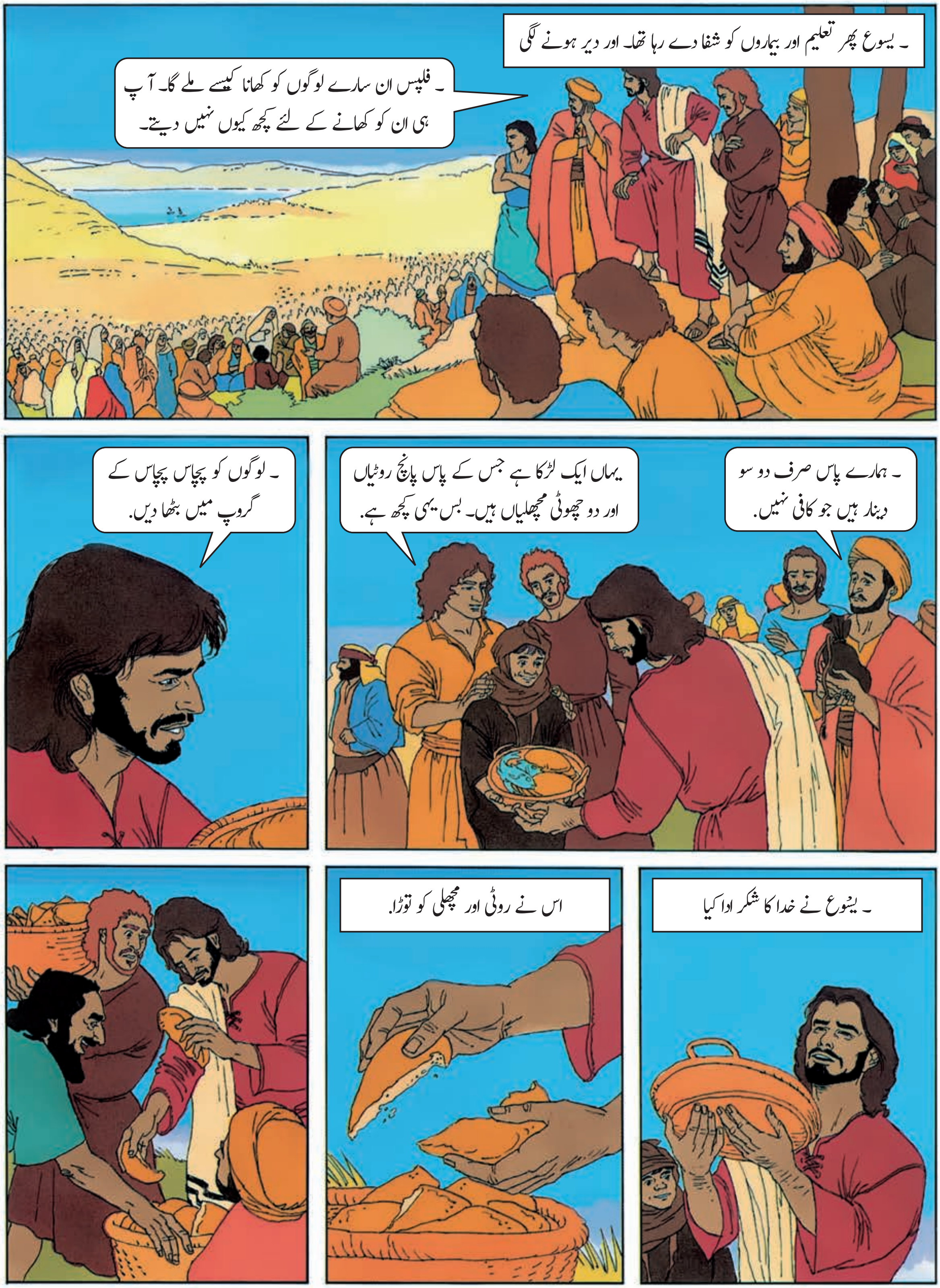
۔ یسوع پھر تعلیم اور بیماروں کو شفا دے رہا تھا۔ اور دیر ہونے لگی
۔ فلپس ان سارے لوگوں کو کھانا کیسے ملے گا۔ آپ ہی ان کو کھانے کے لئے کچھ کیوں نہیں دیتے۔
۔ ہمارے پاس صرف دو سو دینار ہیں جو کافی نہیں۔
یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ بس یہی کچھ ہے۔
۔ لوگوں کو پچاس پچاس کے گروپ میں بٹھا دیں۔
۔ یسوع نے خدا کا شکر ادا کیا
اس نے روٹی اور مچھلی کو توڑا۔

۔ یسوع نے کھانے کو برکت دی جسے ہزاروں کی تعداد میں موجود لوگوں نے کھایا۔
۔ ہمیں اسے بادشاہ بنالینا چاہیئے۔
۔ سچ میں یہ وہی مسیح ہے جو آنے والا تھا.
۔ یہ دیکھو بارہ ٹوکریاں باقی بچ گئی ہیں.
۔ اب وقت ہو گیا ہے کہ لوگوں کو گھر بھیجیں۔ تم کشتی لے کر جھیل کے اس پار جاو۔ میں یہاں پہاڑ ہر دعا کرنے کے لئے ٹھہروں گا۔

۔ اسی شب۔۔
۔ ہائے یہ تو کوئی بدروح ہے۔
۔ خوفزدہ نہ ہو! میں ہی ہوں۔
۔ خداوند! اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آوں۔
۔ پطرس! آجا۔
۔ خدوند مجھے بچالے۔
پطرس، تونے کیوں شک کیا ؟

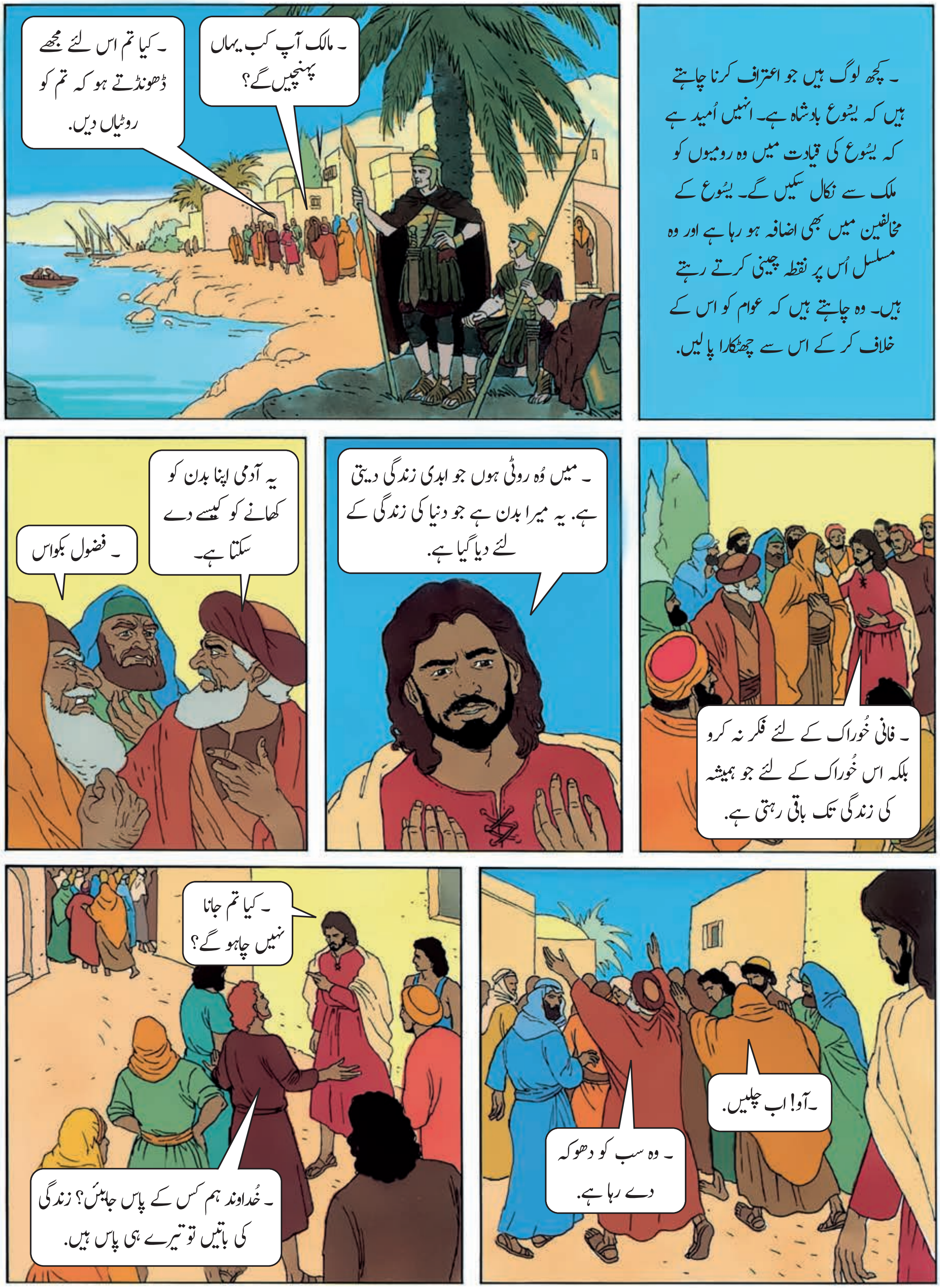
۔ کچھ لوگ ہیں جو اعتراف کرنا چاہتے ہیں کہ یسُوع بادشاہ ہے۔ انہیں اُمید ہے کہ یسُوع کی قیادت میں وہ رومیوں کو ملک سے نکال سکیں گے۔ یسُوع کے مخالفین میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور وہ مسلسل اُس پر نقطہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ عوام کو اس کے خلاف کر کے اس سے چھٹکارا پا لیں۔
۔ مالک آپ کب یہاں پہنچیں گے؟
۔ کیا تم اس لئے مجھے ڈھونڈتے ہو کہ تم کو روٹیاں دیں۔
۔ فانی خُوراک کے لئے فکر نہ کرو بلکہ اس خُوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے۔
۔ میں وُہ روٹی ہوں جو ابدی زندگی دیتی ہے۔ یہ میرا بدن ہے جو دنیا کی زندگی کے لئے دیا گیا ہے۔
یہ آدمی اپنا بدن کو کھانے کو کیسے دے سکتا ہے۔
۔ فضول بکواس
۔آو! اب چلیں۔
۔ وہ سب کو دھوکہ دے رہا ہے۔
۔ کیا تم جانا نہیں چاہو گے؟
۔ خُداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

۔ یسوع کی مخالفت بڑھتی ہے تو گلیل کا صوبہ چھوڑ کراسرائیل کے دوسرے علاقوں میں خدمت کا کام جاری رکھتا ہے۔ مرد اور خواتین پیروکاروں کا گروپ اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے.
۔ گلیلی.
۔ اسرائیل.
۔ یروشلم.
۔ سفر کے دوران
۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ یروشلم جانے کے لئے روانہ ہوتا ہے.
۔ لوگ! میرے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟
۔ یہ سمجھتے ہیں کہ تو کوئی نبی ہے.
۔اور تُم ؟
۔ تمہارے خیال میں کون ہو ں میں؟
۔ تُو نجات دہندہ ہے. زندہ خُدا کا بیٹا.
۔ کسی کو یہ نہ بتانا۔ ضرور ہے مسیحا یروشلم کو جائے۔ بہت سے دکھ اٹھائے، قتل کیا جائے اور تیسرے دن مرُدوں میں سے جی اُٹھے.

۔ یروشلم شہر کے باہر اکثر لوگوں کو قتل کیا جاتا۔ انہیں مصلوب کیا جاتا۔ رومیوں کی طرف سے موت کی سزا دینے کا یہ ظالمانہ طریقہ تھا۔
۔ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔
۔ جو کوئی اپنی جان بچائے گا وہ اُسے کھوئے گا۔ لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان گنوائے گا وہ اسے پا لے گا۔
۔ تُم سب قطعی طور پر یہ جان رکھو کہ خُدا ایک ہی ہے۔
۔ اہم بات یہ ہے کہ تُم ہر چیز سے بڑھ کر اپنے خُدا سے محبت رکھو۔ اور یہ بھی کہ اوروں سے ویسے ہی پیار کرو جیسا اپنے آپ سے کرتے ہو۔

۔اُس وقت اسرائیل کے ملک میں کوڑھیوں کے لئے الگ گاؤں ہوا کرتے تھےکوڑھ جلد کی ایک خطرناک بیماری ہے۔ جو اس مرض میں مبتلا ہو جاتے انہیں صحت مند لوگوں کے ساتھ میل جول کی اجازت نہ ہوتی تھی.
۔کوڑھی جب بھی کہیں جاتے تو چیخ چیخ کر باقی لوگوں کواپنی آمد سے خبردار کرتے.
۔ کوڑھی ! کوڑھی ۔ ناپاک.
۔اے یسوع ۔ اے مالک۔ ہم پر ترس کھا.

۔ جاو اپنے آپ کو کاہن کو دکھاو۔
۔ کاہن کے پاس؟ تاکہ وہ ہمارا معائنہ کرے۔
۔ کیا تب ہمیں شفا ملے گی؟
۔؟
۔!
۔ دیکھو میں شفا پا گیا.
۔ ہم سب شفا پا چکے ہیں.
۔ ہاں!
۔ ہالیلویاہ ! خُداوند بھلا ہے۔ شکریہ.
۔ کیا تم دسوں کو شفا نہیں ملی؟ باقی کہاں ہیں؟ کیا وہ خُدا کا شکر ادا کرنے کو واپس نہیں آئے؟
۔ اٹھ کھڑا ہو! تیرے ایمان نے نہ صرف تجھے اچھا کیا ہے بلکہ نجات بھی دلا ئی ہے.

۔ یروشلم میں یہودی نمائندوں نے یسوع کی جاسوسی کے لئے اپنے نوکروں کو بھیجا جو سفر کے دوران بھی اس پر نظر رکھتے. وہ اُس کے کاموں کی وجہ سے یسوع کے مخالف تھے.
۔ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتاہے جو برے سمجھے جاتے ہیں جیسا کہ کسبیاں اور محصول لینے والے جو رومیوں کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں.
۔ مسیحا اِس لئے آیا کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور اُنہیں بچائے.
۔ چونکہ یسوع سبت کے دن شفا دیتا جب کہ اس دن میں کوئی کام کرنے کی اجازت نہ ہے۔
۔ تندرست ہو جا.
۔ اور بچے تو اُس کی خاص توجہ حاصل کرتے.
۔ بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے.

۔ یسوع کو بیت عنیاہ میں بلایا گیا۔ یہ گاؤں یروشلم سے زیادہ دُور نہیں۔ لعزر بیمار تھا۔ لعزر اور اُس کی دونوں بہنیں مارتھا اور مریم یسوع کے اچھے دوست تھے۔ یسوع کو بیت عنیاہ پہنچنے پر پتہ چلا کہ لعزر کو دفن کئے چار دن ہو چکے ہیں۔
۔ خُداوند
۔ خُداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔
۔ تیرا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا۔ مارتھا!
۔ ہاں میں جانتی ہوں وہ قیامت میں آخری روز پھر جی اُٹھے گا۔
۔ قیامت اور زندگی میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ جیتا رہے گا۔ کیا تُو اس بات پر ایمان رکھتی ہے مریم؟
۔ ہاں خداوند! میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو ہی وہ نجات دہندہ ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ جو دنیا میں آنے کو تھا تُو خُدا کا بیٹا ہے۔
۔ تُم نے اُسے کہاں دفن کیا ہے؟
۔ آ کر دیکھ لے خُداوند!

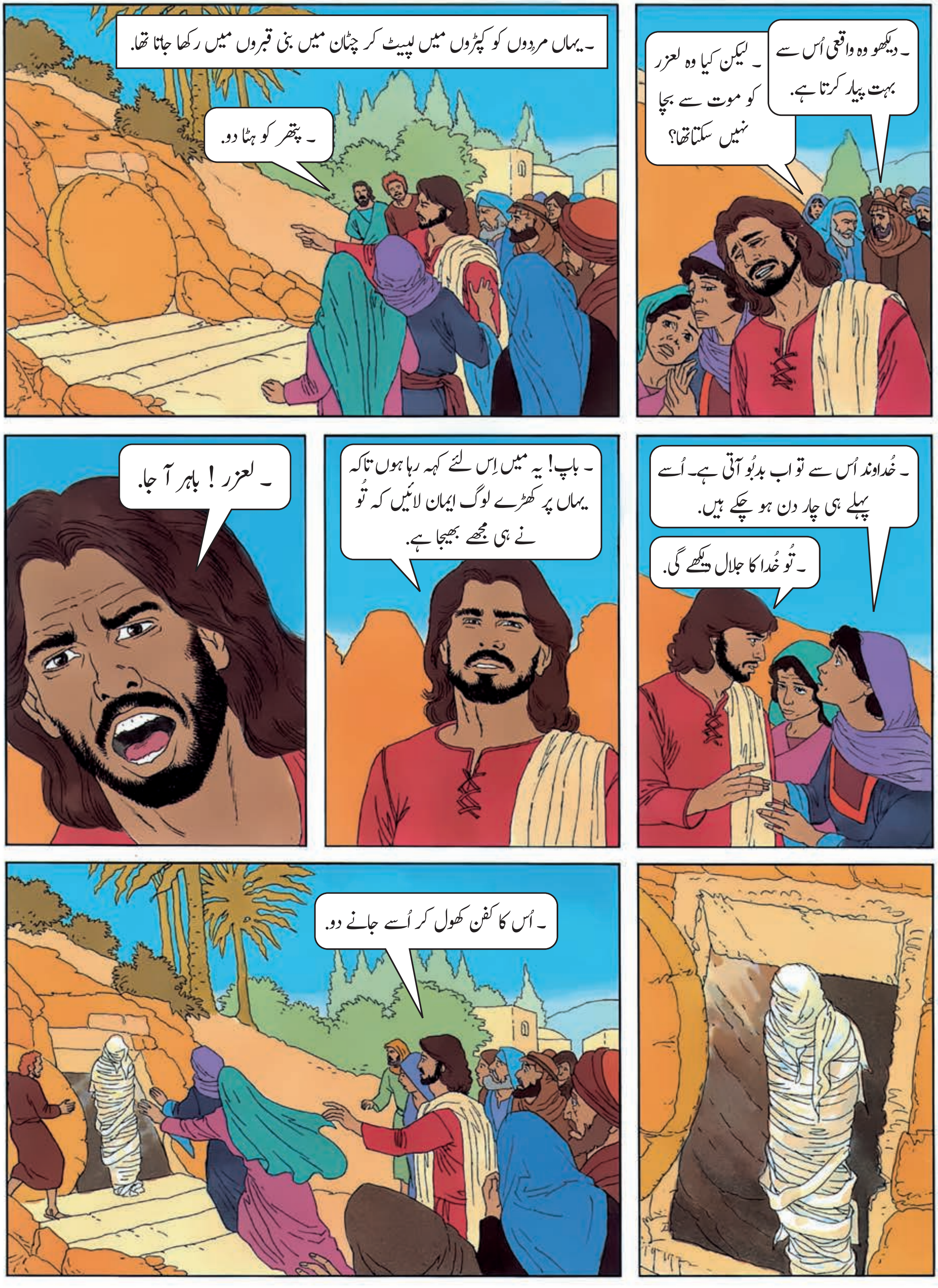

۔ دیکھو وہ واقعی اُس سے بہت پیار کرتا ہے۔
۔ لیکن کیا وہ لعزر کو موت سے بچا نہیں سکتا تھا؟
۔یہاں مرُدوں کو کپڑوں میں لپیٹ کر چٹان میں بنی قبروں میں رکھا جاتا تھا۔
۔ پتھر کو ہٹا دو۔
۔ خُداوند اُس سے تو اب بدبُو آتی ہے۔ اُسے پہلے ہی چار دن ہو چکے ہیں۔
۔ تُو خُدا کا جلال دیکھے گی۔
۔ باپ! یہ میں اِس لئے کہہ رہا ہوں تاکہ یہاں پر کھڑے لوگ ایمان لائیں کہ تُو نے ہی مجھے بھیجا ہے۔
۔ لعزر ! باہر آ جا۔
۔ اُس کا کفن کھول کر اُسے جانے دو۔

۔ یروشلم میں با اختیار افراد یسوع اور اُس کے پیروکاروں کے متعلق زیادہ فکر مند ہونے لگے۔
۔ اگر ہم ایسا ہی چلنے دیں تو رومی ضرور کوئی کاروائی کریں گے۔
۔ وہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے۔
۔ وہ ہماری ہیکل اور قوم دونوں کو برباد کر دیں گے۔
۔ اپنی سمجھداری سے کام لو. ساری قوم کے لئے ایک آدمی کا مارا جانا بہتر ہے بجائے اس کے کہ سارا ملک ہی تباہ و برباد ہو.
۔ اس لئے ضرور ہے کہ یسوع کو قتل کیا جائے.
۔ اسی وقت سے یہودی راہنماموقع تلاش کرنے لگے کہ یسوع کو رومیوں کے حوالہ کر دیں. صرف وہی ہیں جن کو سزائے موت دینے کا اختیار ہے.

۔ یسوع ابھی بیت عنیاہ میں ہی تھا کہ........
۔ مریم!
۔ وہ عطر! انتہائی قیمتی ہے.
۔ بہتر ہوتا کہ یہ عطر
بیچ کر رقم سب غریبوں
کو دے دی جاتی.
۔ اُسے چھوڑ دو یہوداہ. اس
نے میرے بدن کو موت
کے لئے تیار کیا ہے.

۔ عید فسح قریب ہے. لوگ جوق در جوق یروشلم آرہے ہیں.

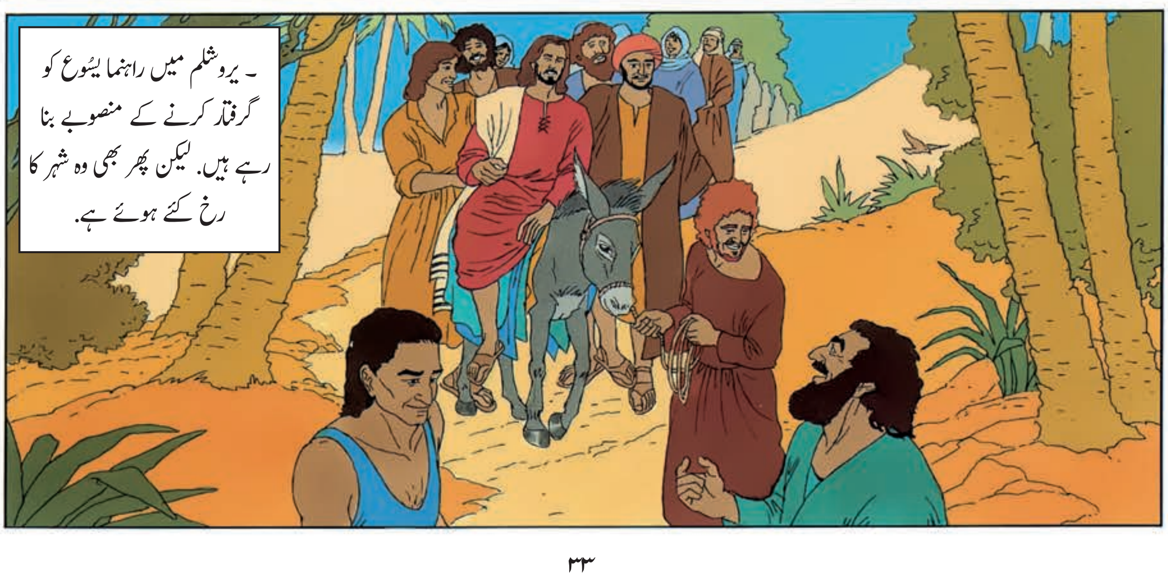
۔ یروشلم میں راہنما یسوع کو
گرفتار کرنے کے منصوبے بنا
رہے ہیں. لیکن پھر بھی وہ شہر کا
رخ کئے ہوئے ہے.

۔ لوگ خوشی سے اُس کا استقبال کر تے ہیں.
۔ نعرے!
۔ہوشعناہ..ہوشعناہ
۔ زندہ باد! وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے.
۔ شہنشاہِ اسرائیل! اسرائیل کا بادشاہ
۔ یروشلم کاش تُو جان سکتا کہ سلامتی کیسے حاصل ہوتی ہے. لیکن تُو ایسا نہیں چاہتا.
۔ اس طرح تو ہم کچھ نہیں کر سکیں گے.
۔ ساری دُنیا اُس کی پیروی کرنے لگی ہے.

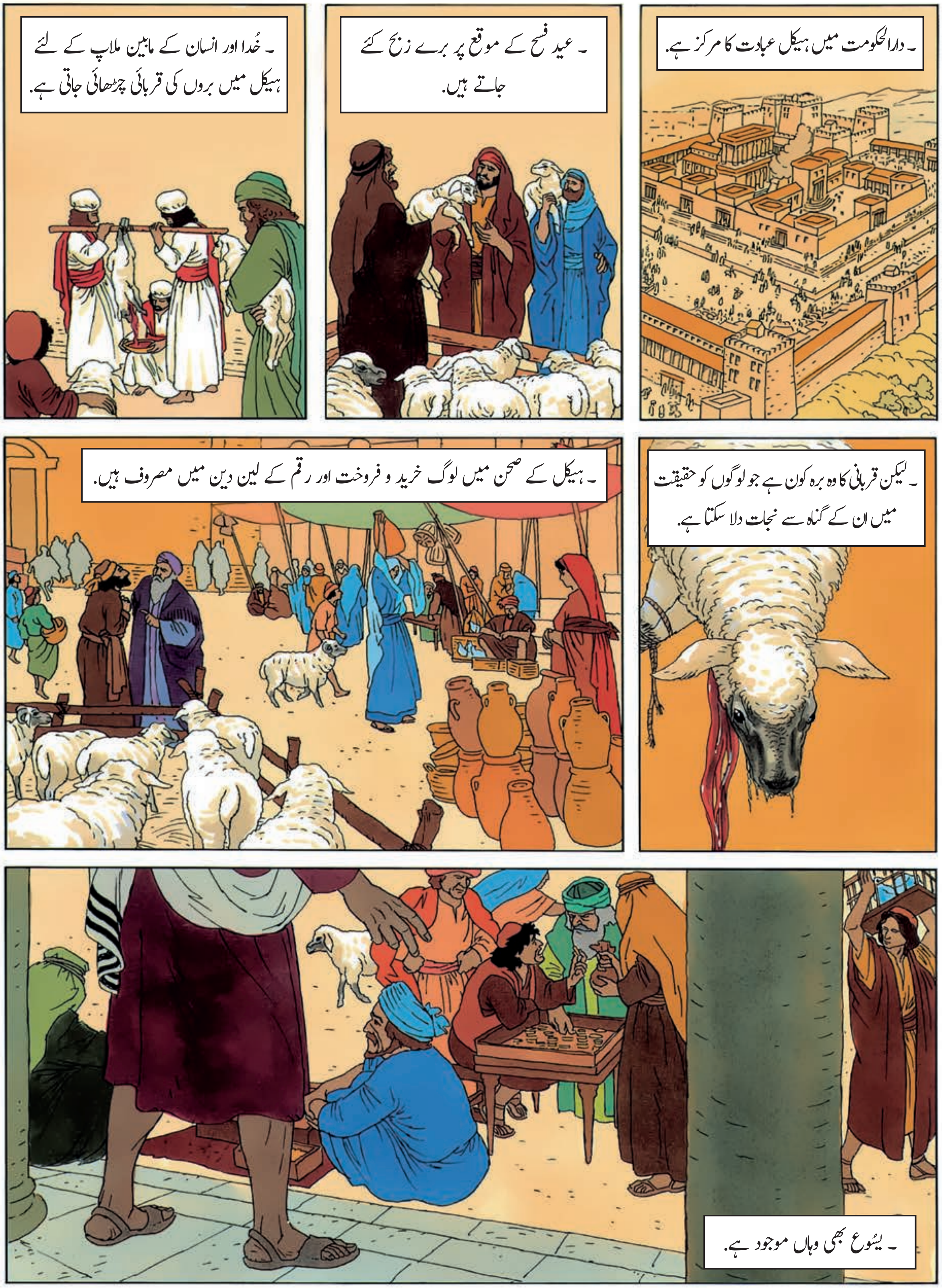
۔ دارالحکومت میں ہیکل عبادت کا مرکز ہے۔
۔ عید فسح کے موقع پر برے زبح کئے جاتے ہیں۔
۔ خُدا اور انسان کے مابین ملاپ کے لئے ہیکل میں بروں کی قربائی چڑھائی جاتی ہے۔
۔ لیکن قربانی کا وہ برہ کون ہے جو لوگوں کو حقیقت میں ان کے گناہ سے نجات دلا سکتا ہے۔
۔ ہیکل کے صحن میں لوگ خرید و فروخت اور رقم کے لین دین میں مصروف ہیں۔
۔ یسُوع بھی وہاں موجود ہے۔

۔ خُدا کا گھر تو دعا کا گھر ہے مگر تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے.
۔ ہمیں اُس سے جلد ہی چھٹکارا حاصل کرنا ہو گا.
۔ یہ آدمی ہے تو خطرناک مگر لوگ اُس کی ہر بات قبول کر رہے ہیں.

۔ اگر ہم چالبازی سے اُسے اپنے ہاتھ کر لیں تو اُسے قتل بھی کروا سکتے ہیں.
۔ لیکن عید کے دوران نہیں. ہم عیدِ فسح کے دوران کوئی فساد نہیں چاہتے.
۔ آپ مجھے اس کے بدلے میں کتنا دیں گے؟
۔ وہ یہوداہ اُس کے شاگردوں میں سے ایک ہے.
۔ میں یسوع کو تمہارے سپرد کر دوں گا.
۔ ہم تمہیں یسُوع کے بدلے چاندی کے تیس سکے دیں گے جو ایک غلام کی قیمت ہے.

۔ عیدِ فسح کے پہلے کئی دن یسُوع ہیکل میں لوگوں کو تعلیم دینے میں گزارتا ہے. جبکہ مذہبی راہنمااس کے لئے مسلسل مشکلات کھڑی کرتے ہیں. اور یسُوع پطرس اور یوحنا کو حُکم دیتاہے کہ جا کے اُس کیلئے فسُح تیار کریں.
۔ اُسی شام یسوع اور اُس کے بارہ شاگرد فسُح کا کھانا کھانے کے لئے شہر میں جمع تھے.
۔ میں آج رات ہی یہ کروں گا.

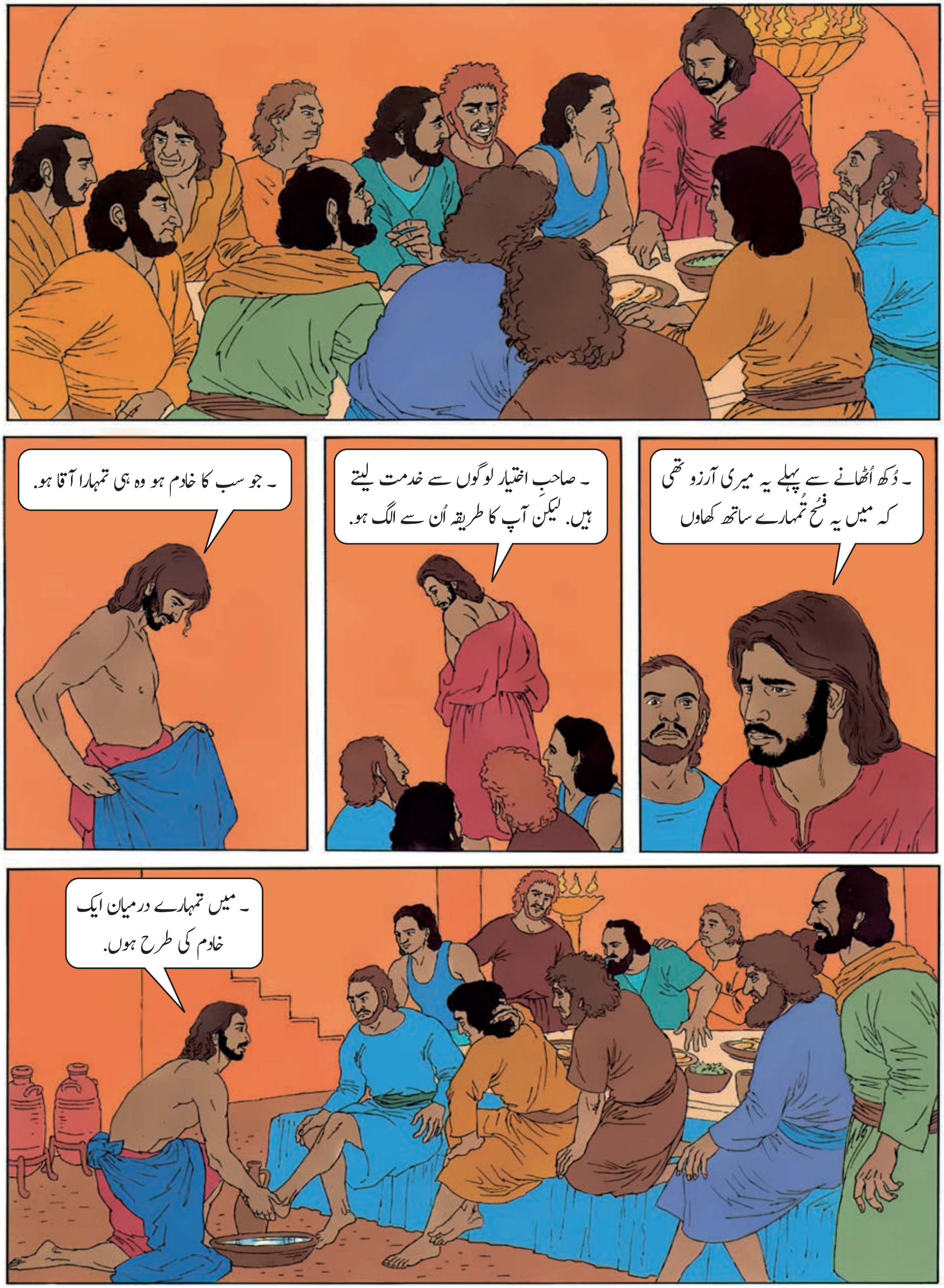
۔ دُکھ اُٹھانے سے پہلے یہ میری آرزو تھی کہ میں یہ فسُح تمہارے ساتھ کھاؤں
۔ صاحبِ اختیار لوگوں سے خدمت لیتے ہیں. لیکن آپ کا طریقہ اُن سے الگ ہو.
۔ جو سب کا خادم ہو وہ ہی تمہارا آقا ہو.
۔ میں تمہارے درمیان ایک خادم کی طرح ہوں.

۔ خُداوند کیا تُو ایک خادم کی طرح میرے پاؤں دھونے لگا ہے؟ ہر گز نہیں!
۔ پطرس! اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرا نہیں۔
۔ خُداوند! پھر تو تُو میرا سر اور ہاتھ بھی دھو دے۔
۔ جو نہا چکا اُسے فقط پاؤں ہی دھونے کی ضرورت ہے۔
۔ تُم مجھے خُداوند اور اُستاد کہتے ہو جو درست ہے۔ جس طرح میں نے تمہارے پاؤں دھوئے اسی طرح تُم پر بھی ایک دوسرے کی خدمت کرنا لازم ہے۔
۔ تُم میں سے ایک مجھے دھوکہ دے گا۔
۔ کیا وہ میں تو نہیں؟
۔ کبھی نہیں۔
۔ یہوداہ! تجھے جو بھی کرنا ہے جلدی سے کر لے۔

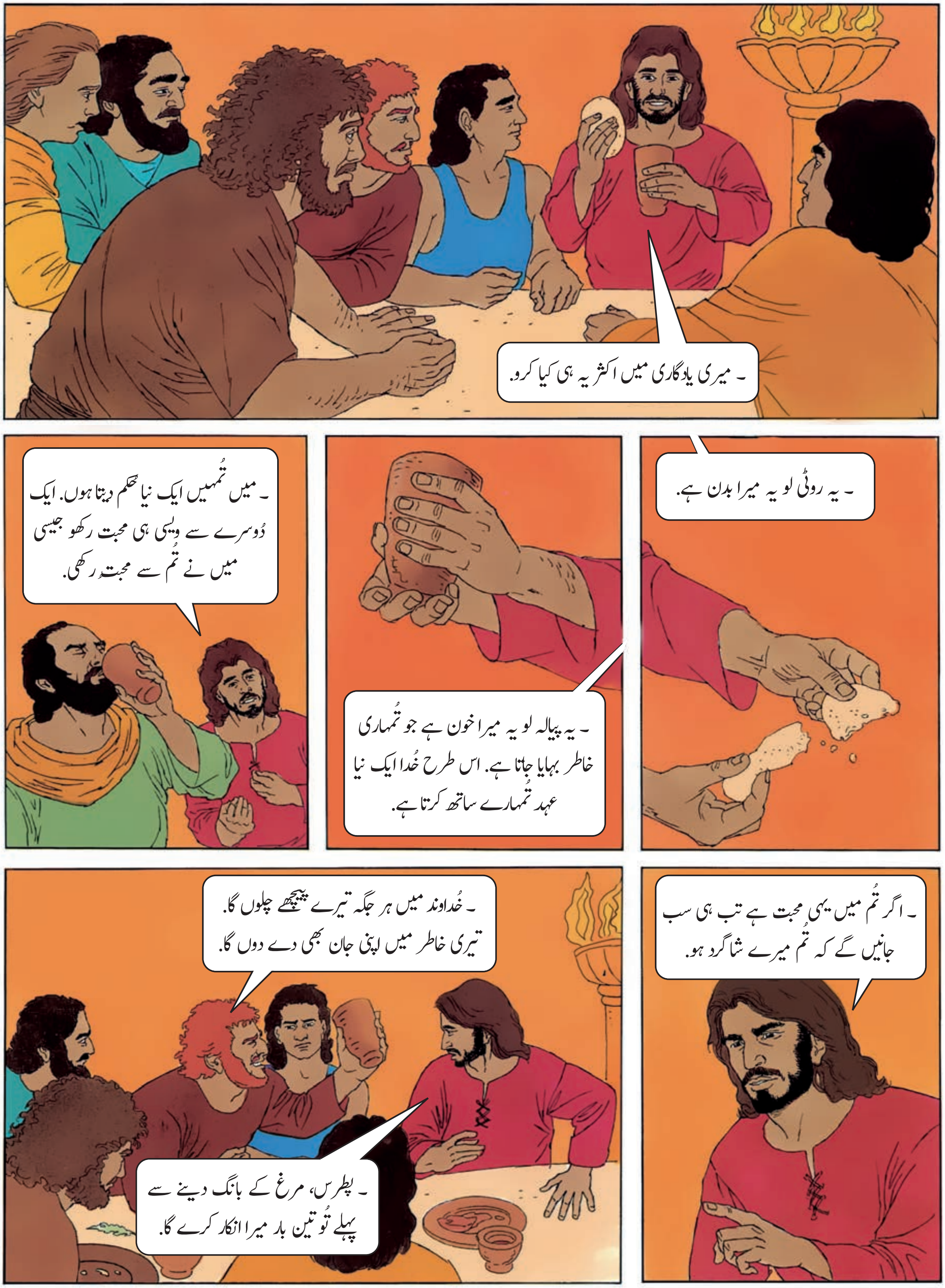
۔ میری یادگاری میں اکثر یہ ہی کیا کرو۔
۔ یہ روٹی لو یہ میرا بدن ہے۔
۔ یہ پیالہ لو یہ میرا خون ہے جو تُمھاری خاطر بہایا جاتا ہے۔ اس طرح خُدا ایک نیا عہد تُمھارے ساتھ کرتا ہے۔
۔ میں تُمھیں ایک نیا حکم دیتا ہوں۔ ایک دُوسرے سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی میں نے تُم سے محبت رکھی۔
۔ اگر تُم میں یہی محبت ہے تب ہی سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔
۔ خُداوند میں ہر جگہ تیرے پیچھے چلوں گا۔ تیری خاطر میں اپنی جان بھی دے دوں گا۔
۔ پطرس، مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا۔

- اُسی شام کے بعد یسوع اور اس کے شاگرد شہر سے باہر گئے۔ یہوداہ اُن کے ساتھ نہیں تھا۔
- میں تُمھیں چھوڑ کے جا رہا ہوں لیکن باپ رُوح اُلقدس کو تُمھارے پاس بھیجے گا۔ وہ تُمھاری مدد کرے گا اور ہمیشہ تُمھارے ساتھ رہے گا۔
- جہاں میں جاتا ہوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔
- راہ حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔
- تُم یہیں ٹھہرو میں زرا آگے جا کر دعا کرتا ہوں۔
- باپ اگر ہو سکے تو یہ دکھ مجھ سے ہٹا لے۔
- لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

۔ اس وقت میں تُم کس طرح سو سکتے ہو.
اُٹھو جاگو میرا پکڑوانے والا آپہنچا ہے.
۔ جس کا میں بُوسہ لوں اُسے پکڑ لینا.
۔ مالک سلام.
۔ یہوداہ کیا تُو بوسہ لے کر
مسیح کو پکڑواتا ہے.
۔ خُداوند کیا ہم
لڑائی کریں؟
۔ نہیں!
۔ یسوع خود کو اُن کے حوالے کرتا ہے. اور اُس کے تمام پیروکار اپنی اپنی راہ بھاگ جاتے ہیں.

۔ یسوع کو کاہن اعظم کے پاس لے گئے ہیں جو کہ یہودیوں کے راہنماؤں کا سربراہ ہے۔ پطرس اور یوحنا کچھ فاصلے سے اُس کا پیچھا کرتے ہیں۔
۔ پطرس اندر صحن میں جاتا ہے۔
۔ کیا تُم اُس کے ساتھ نہیں تھے؟
۔ نہیں! میں تواُس شخص کو جانتا بھی نہیں۔
۔ تُم اُن میں سے ایک ہو۔ ہو نا؟
۔ بالکل بھی نہیں۔
۔ مجھے یقین ہے کہ تُم بھی وہیں تھے! تُم بھی گلیلی ہو۔
۔ مجھے پتہ نہیں، آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہو۔

۔ ککرڑوں کڑوں!
۔ چلو! ہمیں اب نبوت سے بتاؤ، تمہیں کس نے مارا.
۔ کفر! یہ مار دیئے جانے کا حقدار ہے۔ رومیوں کو اس کی تفتیش کرنے دو.
۔ صبح کے وقت یسوع کو یہودی راہنماوں کی جماعت کے سامنے پیش کیا گیا.
۔ کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟
۔ ایسا ہی ہے جیسا تُم نے کہا.

- یسوع کو رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے جایا گیا۔ یہودی راہنُما سب دیکھنے والوں کو بھڑکاتے ہیں اور وہ چیخ چیخ کر ہر طرح کے الزام لگاتے ہیں
- تُو اِن سب الزامات کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ - کچھ نہیں.
- تُو نے کیا کیا ہے؟
- میں سچ کی گواہی دینے آیا ہوں.
- سچ کیا ہے؟
- میں اِس میں کوئی جرم نہیں پاتا. اب عید فسح ہے. میں کس کو چھوڑ دُوں؟ برابا کو یا یہودیوں کے بادشاہ کو؟

۔ برابا!
۔ برابا کو! چھوڑ دے
۔ لیکن تُم کیا چاہتے ہو کہ میں یسُوع کے ساتھ کروں؟
۔ اِسے صلیب دے.
۔ وہ خود کو بادشاہ سمجھتا ہے.
۔ اگر تُو اُسے چھوڑ دے تو تُو قیصر کا خیر خواہ نہیں.
۔ اُس کی بجائے تُم آزاد جا سکتے ہو.
۔ برابا کو رہا کر دیا گیا۔ اُس پر ایک سیاسی قتل کا جرم ثابت ہو چکا ہے.
39 , 38 , 37
۔ میں اس کے خون سے بری الزمہ ہوں.
۔ اے یہودیوں کے بادشاہ.

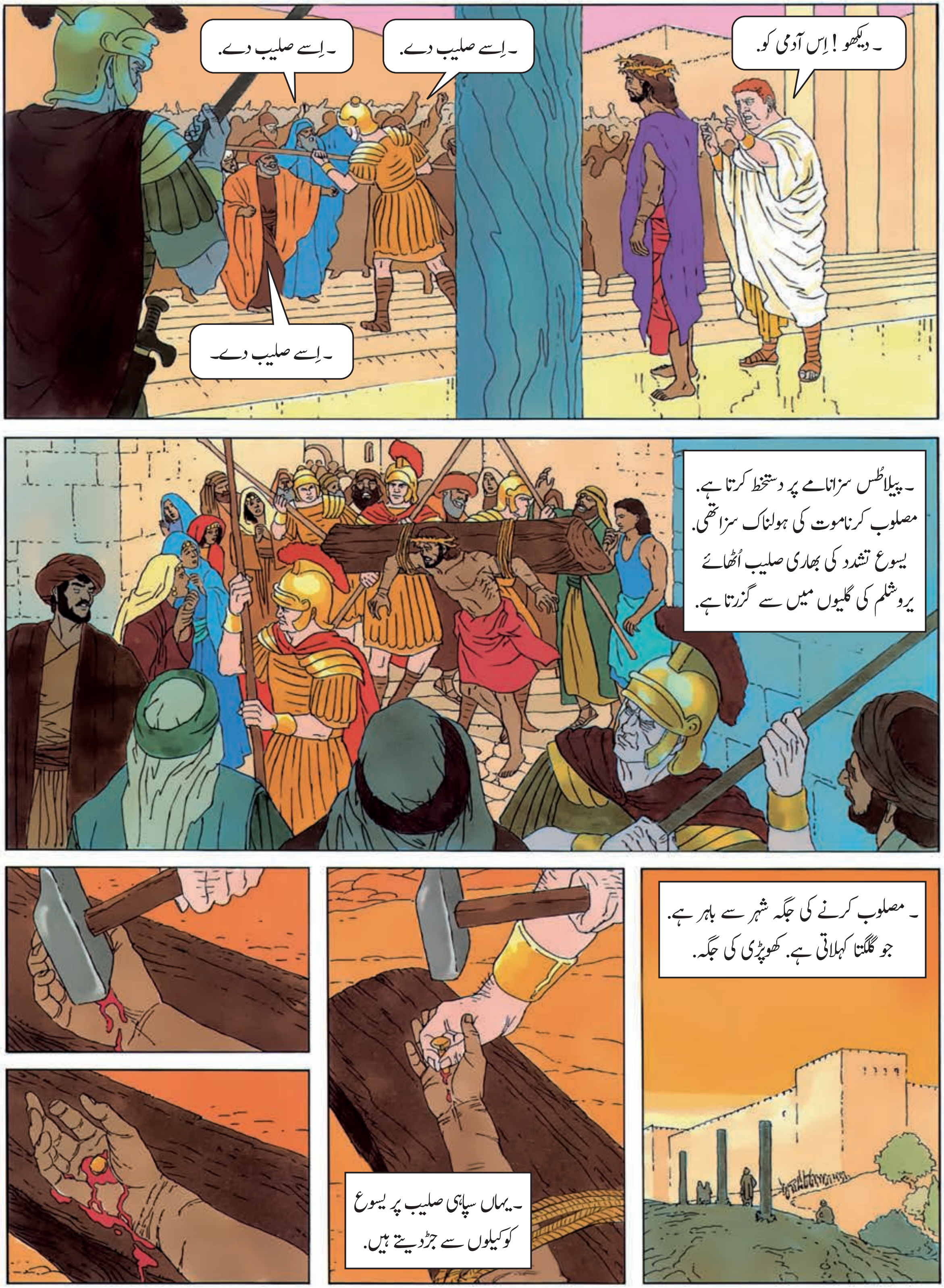
۔ دیکھو ! اِس آدمی کو۔
۔ اِسے صلیب دے۔
۔ اِسے صلیب دے۔
۔ اِسے صلیب دے۔
۔ پیلاطُس سزانامے پر دستخط کرتا ہے۔
مصلوب کرناموت کی ہولناک سزا تھی۔
یسوع تشدد کی بھاری صلیب اُٹھائے
یروشلم کی گلیوں میں سے گزرتا ہے۔
۔ مصلوب کرنے کی جگہ شہر سے باہر ہے۔
جو گلگتا کہلاتی ہے۔ کھوپڑی کی جگہ۔
۔ یہاں سپاہی صلیب پر یسوع
کو کیلوں سے جڑدیتے ہیں۔

۔ اسی دوران یہوداہ اپنے کئیے پر پچھتاتا ہے.
۔ میں نے غلط کیا ہے.
۔ میں نے ایک بے گناہ خون کے ساتھ دھوکہ کیا ہے.
۔ ہمیں اس سے کیا لینا دینا؟ یہ تیرا مسلہ ہے.
۔ یسوع کو دو مجرموں کے درمیان مصلوب کیا گیا.
۔ اے باپ اِن کو معاف کر ! یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں.

۔ صلیب کے اُوپر تین زبانوں میں لکھا کتبہ لگایا گیا جس پر لکھا ! یسوع یہودیوں کا بادشاہ !
ישוע הנצרי ומלך היהודים
IESVS NAZARENVS REX IVDAEORVM
۔ یسوع سرکہ پینے سے انکار کر دیتا ہے.
۔ سپاہی اُس کے کپڑوں پر قرعہ ڈالتے ہیں.
۔ ہاں! کیا اُس نے اوروں کو نہیں بچایا؟
۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے نیچے اُتر آ.
۔ خود کو اور ہم کو بچا.
۔ خُدا کا خوف کر! ہم اپنے کئے کی سزا پا رہے ہیں. لیکن اس آدمی نے تو کوئی غلط کام نہیں کیا.
۔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا.
۔ میں تُجھے یقین دلاتا ہوں کہ تُو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہو فا.

۔ تقریبا بارہ بجے سورج تاریک ہو گیا اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا.
۔ یسوع کی ماں مریم اور اُس کا شاگرد یوحنا صلیب کے پاس کھڑے ہیں.
۔ اب سے تُم ماں اور بیٹا ہو.
۔ اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا
۔ میں.. پیاسا ہوں!
۔ اے باپ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں.
۔ تمام ہوا...

۔ دو پہر تین بجے یسوع مر جاتا ہے. ایک سپاہی یسوع کی پسلی چھید دیتا ہے اور خون اور پانی بہہ نکلتا ہے.
۔ کتابوں میں یہ کہا گیا ہے کہ اُسے زبح کئے جانے والے برے کی طرح لے جایا گیا
۔ وہ ہمارے گناہوں کے سبب سے چھیدا اور کچلا گیا. لیکن اب تو وہ مر گیا ہے.
۔ کیا وہ مسیحا ہی تھا یا نہیں. جو آنے والا تھا؟
۔ آو پوچھیں کہ کیا ہم اُسے دُفنا سکتے ہیں.
۔ ارمیتیاہ کے یوسف اور نیکدیمس نے یسوع کی لاش لے کر ایک کتانی کپڑے میں خوشبوئیں لگا کر لپیٹی اور چٹان میں کھدی قبر میں رکھ کر ایک بڑا پتھر قبر پر رکھ دیا.

۔ آرام کے وقفے کے بعد جو عید فسح کا ایک جزو ہے بین کرتی ہوئی چند خواتین بڑے پتھر سے بند کی ہوئی قبر پر گئی۔
۔ پتھر تو لڑھکا ہوا ہے۔
۔ تُم زندہ کو مردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ جی اُٹھا ہے۔ جاؤ اور اُس کے شاگردوں کو بتاؤ۔
۔ پطرس اور یوحنا یہ سنتے ہی قبر کی طرف دوڑے۔
۔ کیا ہوا؟
۔ یہ تو بالکل خالی ہے۔

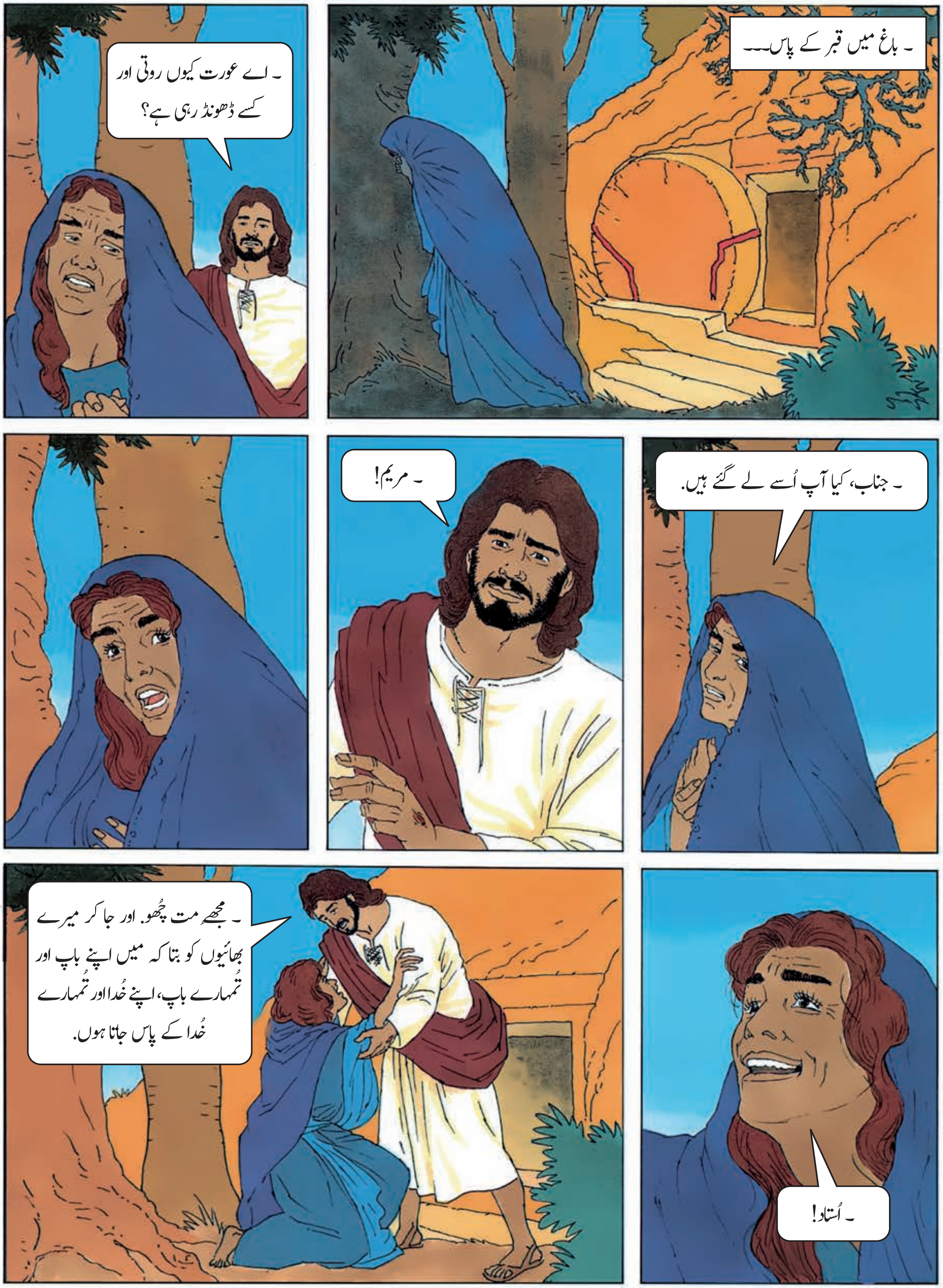
۔ باغ میں قبر کے پاس۔۔۔
۔ اے عورت کیوں روتی اور کسے ڈھونڈ رہی ہے؟
۔ جناب، کیا آپ اُسے لے گئے ہیں.
۔ مریم!
۔ اُستاد!
۔ مجھے مت چھُو. اور جا کر میرے بھائیوں کو بتا کہ میں اپنے باپ اور تُمہارے باپ، اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس جاتا ہوں.

۔اُسی روز یسوع کے دو مایوس پیروکار ایک راہگیر کے ساتھ یسوع کے مصلوب کئے جانے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔
۔کیا تُم انبیاء پر یقین نہیں رکھتے؟ کیا مسیح کو اپنے جلال میں داخل ہونے کے لئے دکھ اُٹھانا ضرور نہ تھا؟ یہ سب تو کتابوں میں لکھا ہے۔
۔کھانے کے دوران اچانک مہمان غائب ہو جاتا ہے۔
۔لیکن وہ تو یسوع خود تھا۔
۔وہ جلدی سے روانہ ہوئے تاکہ یسوع کے دوسرے پیروکاروں سے ملیں۔
۔ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔
۔مریم اور پطرس نے بھی۔
۔اچانک.......
۔میں تُمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔
۔کیا تمہیں یقین نہیں کہ یہ میں ہی ہوں؟ میرے ہاتھوں اور پیروں کو دیکھو!
۔میرے خُداوند اور میرے خُدا۔

۔ اگلے چالیس دنوں تک یسوع اپنے شاگردوں کو دکھائی دیتا رہا۔ ایک بار تو وہ پانچ سو لوگوں پر بیک وقت ظاہر ہوا۔ ایک دن اُس کے کچھ شاگرد گلیل کی جھیل میں مچھلیوں کا شکار کر رہے تھے.....
۔ کیا تُمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟
۔ نہیں ہم کچھ نہیں پکڑ سکے۔
۔ اپنے جال اُدھر دوسری طرف ڈالو۔
۔ میرے خُدایا، کتنا شکار ہے!
۔ یہ تو خُداوند ہے!
۔ اُستاد!
۔ کیا تُم آ کر میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے۔

۔ پطرس، کیا تو واقعی مجھے پیار کرتا ہے؟
۔ یسوع نے پطرس سے یہ سوال تین بار پوچھا..
۔ ہاں خُداوند تُو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں.
۔ میری بھیڑوں کی نگہبانی کر.
۔ میرے پیچھے چل.
۔ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے. دُنیا میں جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ. اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام پر بپتسمہ دو اور اُن کو تعلیم دو کہ سب وہی کریں جن کا میں نے تُمھیں کہا ہے۔
۔ یاد رکھو کہ میں ہر ایک روز اور دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمھارے ساتھ ہوں.
۔ ان باتوں کے بعد یسوع زمین کو چھوڑ کر آسمان پر اُٹھا لیا گیا. لیکن اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ لوگوں کی عدالت کرنے واپس آئے گا.

۔ یسُوع کے پیروکار یروشلم میں انتظار اور دعا کر رہے تھے کہ وہ رُوح القُدس یعنی روحِ خُدا سے بھر گئے۔ وہی روح جو یسُوع میں تھا اب اُن میں بھی بسا رہتا ہے۔ وہ اُن کو ایک نیا انسان بنا دیتا ہے جو بڑے زور سے یسُوع کی گواہی دیتے ہیں۔

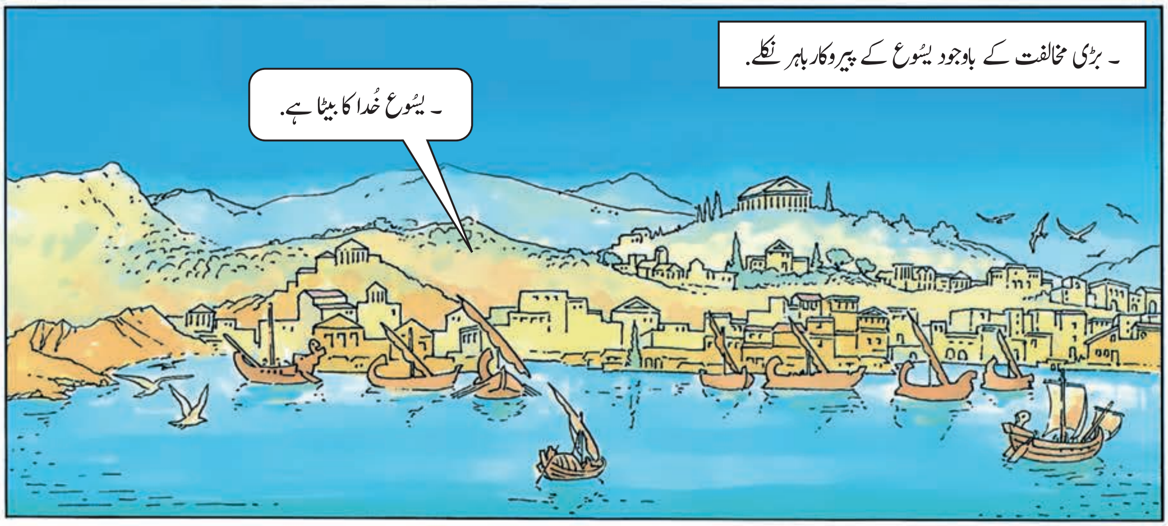

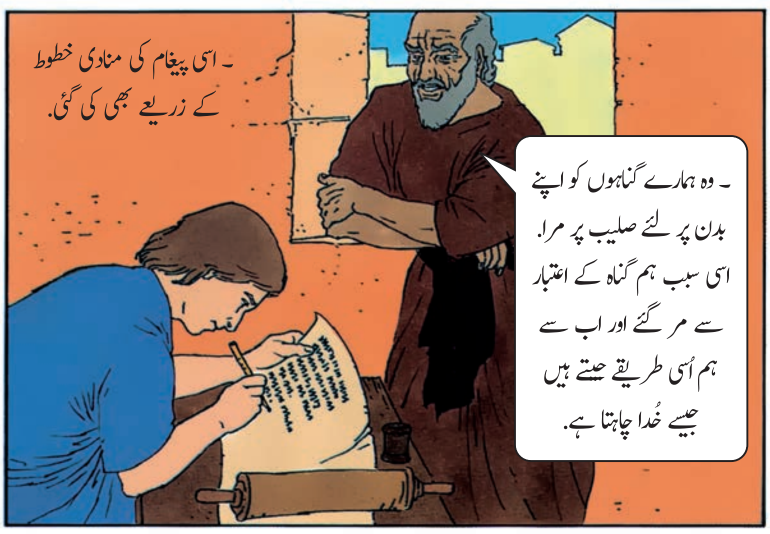

۔ اب ساری دُنیا میں یسُوع کے پیروکار بائبل پڑھنے اور مل کر دُعا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔وہ یسوع کی c کی یاد میں روٹی توڑتے اور مے میں شرکت کرتے ہیں . یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ اُس کی محبت کو جو اُن کے دلوں میں ہے اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ بانٹیں۔

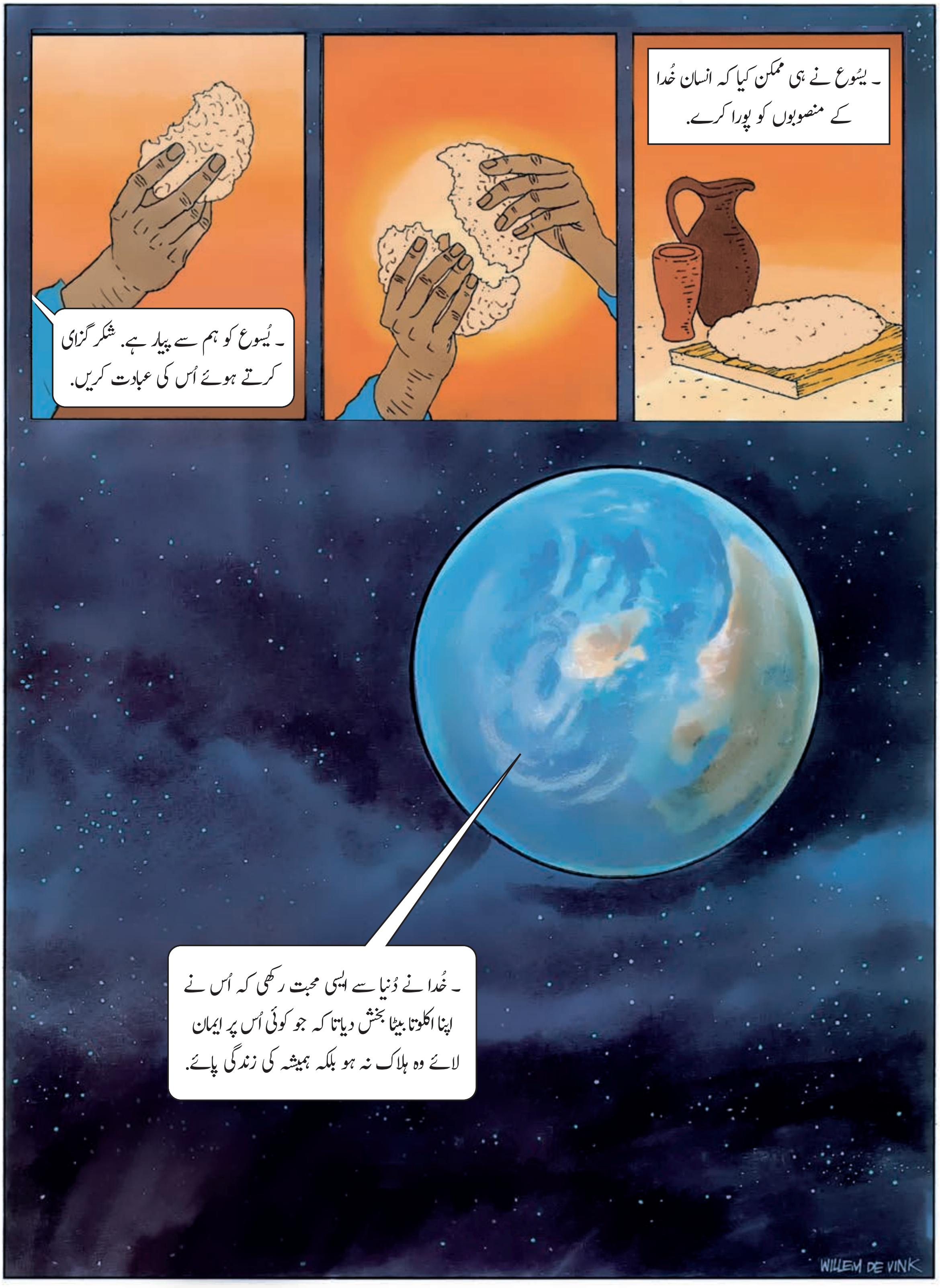
۔ یسُوع نے ہی ممکن کیا کہ انسان خُدا کے منصوبوں کو پورا کرے.
۔ یُسوع کو ہم سے پیار ہے. شکر گزای کرتے ہوئے اُس کی عبادت کریں.
۔ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیاتا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے.
WILLEM DE VINK

۔ یسوع اور آپ:

۔ یسوع کی کہانی کا کھلم کھلا انجام ہے۔ پہلے بھی اور اب بھی یسوع بہت سے لوگوں کے دوست ہیں۔ اب اکثر لوگ گدھوں یا گھوڑوں کی پیٹھ پر سفر نہیں کرتے بلکہ موٹر کار یا ہوائی جہاز پر سفر کرتے ہیں۔ لیکن اس کا یسوع کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ آج بھی ہمارے اتنا ہی قریب ہے جیسا وہ اسرائیل میں چلا پھرا کرتا تھا۔

۔ بیشک وہ نظر نہ آئے مگر وہ حقیقت میں ہے۔ وہ آج سے آپ کا دوست بننا چاہتا ہے۔ آپ اسے سن سکتے (سکتی) اور اُس سے محبت کر سکتے(سکتی) ہیں۔

۔ اگر آپ یسوع کے بارے میں مزید جاننا چاہتے اور اُس کے ساتھ اپنی زندگی کے متعلق معلومات چاہتے ہیں تو پھر آپ کو شاید درج زیل لکھا سب کچھ کرنا ہو گا:

۔1۔ اپنے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ شروع کریں
(مثال کے طور پر اُس حصے سے شروع کریں جو لوقا نے لکھا ہے)۔

۔2۔ دُعا کرنا شروع کریں۔
خُدا کے ساتھ بات کریں اور اُس کی سنیں۔ آپ کو خاص الفاظ کے استعمال کے ضرورت نہیں۔

۔3۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ یسوع اور بائبل مقدس کے متعلق گفتگو کریں۔ یسوع چاہتا ہے کہ اُس کے پیروکار آپس میں ملیں اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھائیں تاکہ وہ اُس کے متعلق مزید جان سکیں۔(متن اور مثال: ولیم ڈی ونک)

۔ دُعا:

. اگر اُن غلط کاموں کی جو آپ نے کئے ہیں معافی چاہتے اور خُدا کے دوست بننا چاہتے ہیں تو آپ دُعا میں اس طرح سے دُعا مانگیں:

"پیارے خداوند، تُو مجھ سے پیار کرتا ہے۔
تُو نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو دے دیا۔
وہ صلیب پر میری تمام خطاوں کے بدلے مر گیا۔
براہ کرم مجھے ان سب غلطیوں کے لئے معاف کریں جو مجھ سے سرزد ہوئیں۔ میں معافی چاہتا (چاہتی) ہوں۔
شکریہ کہ یسوع میرا طرفدار ہے۔
میں ہمیشہ چاہتا ہوں کہ آپ کا ہی رہوں۔
کیا آپ مہربانی سے میری مدد کریں گے کہ میں ویسے ہی زندہ رہوں جیسا آپ چاہتے ہیں کہ جیوں؟
کیا آپ ہمیشہ میرے قریب رہیں گے؟
میری دُعا کا جواب دینے کے لئے شکریہ
آپ وہی کریں جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے آمین"

۔ حقوق محفوظ بحق 1993 تنظیم بین الاقوامی زبان، روٹرڈیم دی نیدرلینڈ نے ڈچ زبان میں بطور"یسوع مسیحا" شائع کی۔
2023 Urdu Edition اردو ایڈیشن سال
اردو ترجمہ
Pastor Parvez Iqbal, Netherlands / پاسٹر پرویزاقبال (نیدرلینڈ)
Email: iqbalpar1963@gmail.com

ڈیجیٹل حقوق بحق زیر نگرانی کریٹیو کامنز بزمہ ایس اے لائسنس۔
جملہ حقوق بابت ترجمہ، تشہیر و اشاعت تمام ممالک کے لئے محفوظ ہیں۔
ویب سائٹ https://jesusmessiahcomicmedia.com/
۔ حقوق محفوظ بحق 1993 تنظیم بین الاقوامی زبان، روٹرڈیم دی نیدرلینڈ نے ڈچ زبان میں بطور"یسوع مسیحا" شائع کی۔
ای۔ میل jmpbk.app@gmail.com

یسوع مسیحا۔ یہ یسوع مسیح کی حقیقت پر مبنی کہانی ہے. وہ 2000 سال سے زاہد عرصہ قبل اسرائیل میں رہ گزرے ہیں. ہر کوئی جو اُس سے ملتا دنگ رہ جاتا. جو کچھ اس نے کیا پہلے کوئی نہ کر سکا۔ جو کچھ بھی اُس نے کہا پہلے کبھی کسی نے نہیں کہا۔ یسوع جہاں بھی ہوتا معجزات ہوتے رہتے. جو کوئی بھی اُس کی طرف متوجہ ہو کر سنتا وہ اُسے خوشی اور خوشحالی مہیا کرتا. سب کچھ یکدم ختم ہوگیا. اُس کے دشمنوں نے اُسے موت کے گھاٹ اُتار دیا لیکن وہ سب بھی اختتام نہیں تھا. آپ خود مطالعہ کریں کہ یہ سب کیسے ہوا اور دیکھیں کہ یسوع مسیحا کی یہ کہانی کتنی بیش بہا ہے.

Language: Urdu

زبان: اردو

:ISBN

آئی ایس بی این